ماہنامہ

انصار اللہ

قادیان

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا کُوۡنُوۡۤا اَنۡصَارَ اللّٰهِ (الصّف:۱۵)

مجلس انصار اللہ بھارت کا ترجمان

WE ARE THE HELPERS OF ALLAH ★ MAJLIS ANSARULLAH BHARAT ★ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰہِ ★ وفاءِ خلافت ★ نصرت دین ★ تربیت اولاد ★ تبلیغ

نومبر 2022ء

مؤرخہ 21 اکتوبر 2022ء کو سالانہ اجتماع مجلس انصار اللہ بھارت کے افتتاحی اجلاس کے موقعہ پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا روح پرور پیغام سناتے ہوئے مکرم مولانا عطاء المجیب لون صاحب صدر مجلس انصار اللہ بھارت

مؤرخہ 21 اکتوبر 2022ء کو سالانہ اجتماع مجلس انصار اللہ بھارت کے افتتاحی اجلاس کے موقعہ پر قادیان اور ہندوستان بھر کی مجالس سے تشریف لائے ہوئے اراکین انصار اللہ بھارت

مؤرخہ 23 اکتوبر 2022ء کو سالانہ اجتماع مجلس انصار اللہ بھارت کے اختتامی اجلاس کے موقعہ پر محترم مولانا محمد انعام غوری صاحب ناظر اعلیٰ و امیر جماعت احمدیہ قادیان خطاب فرماتے ہوئے

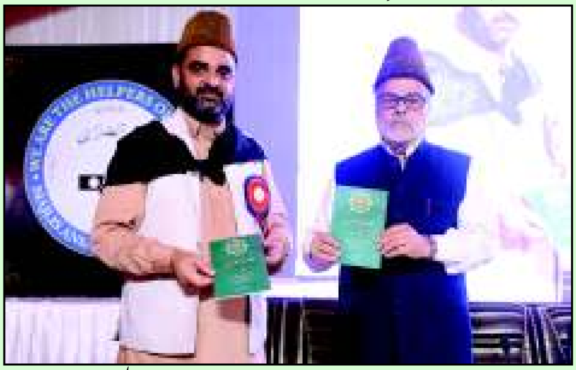

کتاب 'فضائل القرآن' (اردو) مصنفہ حضرت مصلح موعودؓ کی رونمائی فرماتے ہوئے محترم مولانا محمد انعام غوری صاحب ناظر اعلیٰ و امیر جماعت احمدیہ قادیان

www.ansarullahbharat.in

مؤرخہ 21/اکتوبر 2022ء کوسالانہ اجتماع مجلس انصاراللہ بھارت
کے افتتاحی اجلاس کے موقعہ پر سالانہ کارگزاری رپورٹ
(جولائی 2021ء تا جون 2022ء) پیش کرتے ہوئے
مکرم طاہر احمد چیمہ صاحب قائد عمومی مجلس انصاراللہ بھارت

مؤرخہ 21/اکتوبر 2022ء کوسالانہ اجتماع مجلس انصاراللہ بھارت کے موقعہ پر
مجلس سوال وجواب (فقہی ودینی مسائل) میں میزبانی کرتے ہوئے مکرم عطاء اللہ
نصرت صاحب نائب قائد مال، جوابات دیتے ہوئے مکرم منصور احمد مسرور صاحب
ایڈیٹر ہفت روزہ بدر اور مکرم شیخ مجاہد احمد شاستری صاحب نائب صدر صف دوم

مؤرخہ 22/اکتوبر 2022ء کوسالانہ اجتماع مجلس انصاراللہ بھارت
کے مقابلہ حسنِ قرأت میں صدارت کے فرائض سرانجام دیتے ہوئے
مکرم سلطان احمد صاحب ناظم مجلس انصاراللہ ضلع چنئی، تمل ناڈو

مؤرخہ 22/اکتوبر 2022ء کوسالانہ اجتماع مجلس انصاراللہ بھارت کے موقعہ پر
تربیتی اجلاس کی صدارت فرماتے ہوئے مکرم مولانا عبدالمؤمن راشد صاحب
نائب صدر اوّل جبکہ مقررین مکرم ایچ شمس الدین صاحب قائد تربیت، مکرم مولانا
مظفر احمد ناصر صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ قادیان اسٹیج پر رونق افروز ہیں

مؤرخہ 22/اکتوبر 2022ء کوسالانہ اجتماع مجلس انصاراللہ بھارت
کے موقعہ پر کوئز پروگرام میں شامل چھ (6) ٹیموں سے سوالات کرتے ہوئے
مکرم محمد عارف ربانی صاحب قائد تعلیم مجلس انصاراللہ بھارت

مؤرخہ 23/اکتوبر 2022ء کوسالانہ اجتماع مجلس انصاراللہ بھارت کے موقعہ
پر مذاکرہ میں جوابات دیتے ہوئے مکرم مولانا عنایت اللہ صاحب ایڈیشنل
ناظر تعلیم القرآن ووقف عارضی، مکرم ڈاکٹر جاوید احمد لون صاحب ناظر دیوان،
میزبانی کرتے ہوئے مکرم حافظ سید رسول نیاز صاحب قائد تعلیم القرآن ووقف عارضی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ　　نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّی عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ　　وَعَلٰی عَبۡدِہِ الۡمَسِیۡحِ الۡمَوۡعُوۡد

یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا کُوۡنُوۡۤا اَنۡصَارَ اللّٰہِ (الصَّف:۱۵) رَبِّ انۡفُخۡ رُوۡحَ بَرَکَۃٍ فِیۡ کَلَامِیۡ ھٰذَا وَاجۡعَلۡ اَفۡئِدَۃً مِّنَ النَّاسِ تَہۡوِیۡ اِلَیۡہِ (فتح اسلام)

أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

مَیں اقرار کرتا ہوں کہ اسلام احمدیت کی مضبوطی اور اشاعت اور نظام خلافت کی حفاظت کیلئے اِنۡ شَاءَ اللّٰہُ تَعَالٰی آخر دم تک جدوجہد کرتا رہوں گا اور اس کیلئے بڑی سے بڑی قربانی پیش کرنے کیلئے ہمیشہ تیار رہوں گا نیز مَیں اپنی اولاد کو بھی ہمیشہ خلافت سے وابستہ رہنے کی تلقین کرتا رہوں گا۔ (اِنۡ شَاءَ اللّٰہُ تَعَالٰی)

مجلس انصار اللہ سلسلہ عالیہ احمدیہ بھارت کا ترجمان

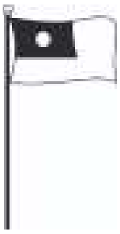

ماہنامہ انصار اللہ قادیان

جلد:20　　نبوت 1401 ہجری شمسی۔نومبر/2022ء　　شمارہ:11

:نگران

عطاء المجیب لون
صدر مجلس انصار اللہ بھارت

مدیر

حافظ سید رسول نیاز
فون:98763 32272

نائب مدیر

شیخ محمد زکریا
فون:79861 56091

مجلس اِدارت

شیخ مجاہد احمد شاستری، جاوید احمد لون، ایچ شمس الدین، ڈاکٹر عبد الماجد، وسیم احمد عظیم، سید اعجاز احمد آفتاب

مینیجر

طاہر احمد بیگ
فون:99152 23313

انسپکٹر

عرفان احمد
فون:98782 64860

مطبع

فضل عمر پرنٹنگ پریس قادیان

پروپرائٹر

مجلس انصار اللہ بھارت

مقام اشاعت

ایوان انصار قادیان، گورداسپور، پنجاب
ای میل:ansarullah@qadian.in

بدل اشتراک سالانہ

سالانہ 250 روپے، فی پرچہ 25 روپے

ٹائٹل ڈیزائن: آر۔محمود احمد عبد اللہ

❁❁ فہرست مضامین ❁❁

❁ اداریہ	2
❁ درس القرآن و درس الحدیث	3
❁ ارشادات سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصّلوٰۃ والسلام	4
❁ گزارشات از صدر مجلس انصار اللہ بھارت	5
❁ خلاصہ جات خطبات جمعہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز	6
❁ پیغام سیدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز	11
❁ قوتِ سامعہ کی اہمیت و ضرورت (قسط:2)	13
❁ 100 سال قبل نومبر 1922ء	17
❁ اسلام کی اہمیت و عظمت (قسط:4)	18
❁ سالانہ کارگزاری رپورٹ مجلس انصار اللہ بھارت بابت 22-2021	19
❁ پر حکمت قول: امراض سینہ کا علاج	28
❁ رپورٹ موازنہ معیار مابین مجالس انصار اللہ بھارت بابت۔22-2021ء	28

شعیب احمد ایم اے پرنٹر و پبلشر نے فضل عمر پرنٹنگ پریس قادیان میں چھپوا کر دفتر انصار اللہ بھارت قادیان سے شائع کیا: پروپرائٹر مجلس انصار اللہ بھارت

اداریہ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

آنحضرتؐ کی صداقت کا ایک عظیم الشان نشان ۔ فتحِ عظیم

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے اس زمانہ میں غلبہ اسلام کیلئے مبعوث فرمایا ہے۔ آپؑ کے متعلق حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے پیشگوئی فرمائی تھی کہ فَيَكْسِرُ الصَّلِيْبَ وَيَقْتُلُ الْخِنْزِيْرَ (بخاری۔ کتاب الانبیاء) یعنی وہ صلیب کو توڑے گا اور خنزیر کو قتل کرے گا۔ گویا دجالی طاقتوں کا مقابلہ کر کے ان پر اسلام کی حقانیت کو ثابت کرنا۔ یہ کام جس طرح سے حضرت مسیح موعودؑ نے سرانجام دیا وہ بذات خود آپؑ کے دعویٰ مسیحیت و مہدویت کی صداقت کا ثبوت بن گیا۔ جس کی ایک عظیم الشان مثال ڈوئی کی عبرتناک موت ہے۔

جان الیگزینڈر ڈوئی (John Alexander Dowie) 25 مئی 1847ء کو ایڈنبرا (Edinburgh) اسکاٹ لینڈ میں پیدا ہوا۔ 1868ء میں 20 سال کی عمر میں اس نے ایڈنبرا یونیورسٹی میں الٰہیات (Theology) تعلیم حاصل کی اور بہت جلد ایک کامیاب پادری اور مقرر کے طور پر اُبھرا۔ اسکاٹ لینڈ، آسٹریلیا میں کام کرنے کے بعد اس نے 1888ء میں امریکہ نقل مکانی کی۔ 1890ء میں ڈوئی نے مسیح کے دعویدار Jacob Schweinfurth سے دوران گفتگو اپنی برتری کی خاطر آنحضرتؐ کے بارے میں گستاخانہ تبصرہ کیا۔ جبکہ اسی دوران شیرِ خدا حضرت مسیح موعودؑ نے فرمایا: ’’مسیح کے نام پر یہ عاجز بھیجا گیا تا صلیبی اعتقاد پاش پاش کر دیا جائے۔‘‘ (فتح اسلام: صفحہ 11۔ حاشیہ)

ڈوئی نے عیسیٰ مسیح کو خدا قرار دیا، خود نبی ہونے کا دعویٰ کیا اور بیس سال میں اسلام کے خاتمہ کی پیشگوئی کر دی۔ جس سے اُس کی شہرت بڑی سرعت سے پھیلنے لگی، دولت جمع ہونی شروع ہوئی۔ اخبارات کے ذریعہ اس امر کا علم جب حضرت مسیح موعودؑ کو ہوا تو آپؑ نے بہت نرمی سے سمجھایا کہ آنحضرتؐ کی شان میں گستاخی اور قرآن کریم پر اعتراضات کو ترک کرے اس سے مسلمانوں کے جذبات مجروح ہوتے ہیں۔ لیکن وہ باز نہ آیا۔ بالآخر آپؑ نے اسے مباہلہ کا چیلنج دیا۔ جس کی تفصیل اور ڈوئی کے افسوسناک انجام کا ذکر کرتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

’’اپنی تحریرات میں مسٹر ڈوئی نے بڑے فخریہ انداز میں اس کو عیسائیت اور اسلام کے مابین عظیم جنگ قرار دیا۔ اس نے لکھا کہ اگر مسلمان عیسائیت قبول نہ کریں تو وہ ہلاکت و تباہی میں مبتلا ہوں گے ...ان انتہائی بیانات اور ہرزہ سرائی کے جواب میں... آپ علیہ السلام نے مسٹر ڈوئی کو مباہلہ کا چیلنج دیا... اس چیلنج کے بعد مسٹر ڈوئی نے حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کے خلاف انتہائی نازیبا طریق اختیار کیا۔ چنانچہ رپورٹ ہوا ہے کہ مسٹر ڈوئی نے کہا: ’ہندوستان میں ایک محمدی مسیح ہے جو مجھے بار بار لکھتا ہے...... تم خیال کرتے ہو کہ میں ان مچھروں اور مکھیوں کا جواب دوں گا، اگر میں ان پر اپنا پاؤں رکھوں تو میں ان کو کچل کر مار ڈالوں گا‘‘... تمام دنیاوی بے سروسامانی کے باوجود جلد ہی نتائج آپ علیہ السلام کے حق میں پلٹ گئے۔ پے در پے ایسے واقعات ہوئے کہ ڈوئی کی حمایت جاتی رہی اور اس کی دولت، جسمانی اور ذہنی صلاحیتیں ختم ہو گئیں۔ بالآخر وہ اپنے انجام کو پہنچا جس کو یو ایس میڈیا نے ’افسوسناک انجام‘ قرار دیا۔ یقیناً اس وقت کا یو ایس میڈیا خراج تحسین کے لائق ہے جس نے ایمانداری سے اس کی رپورٹنگ کی۔‘‘

(خطاب یکم اکتوبر 2022ء۔ الفضل 22 اکتوبر 2022ء)

مقابل پہ مرے یہ لوگ ہارے	کہاں مرتے تھے پر تُو نے ہی مارے

ڈوئی کے اہل و عیال نے اس سے قطع تعلق کر لیا، سارا مال و متاع جاتا رہا، اسی کے آباد کردہ شہر سے وہ خود نکالا گیا، فالج کا حملہ ہوا، چلنے پھرنے سے قاصر ہو گیا، حبشی غلام اُسے اُٹھائے پھرتے تھے، جنون کا مرض لاحق ہوا۔ الغرض انتہائی حسرتناک موت کا شکار ہو کر آنحضرتؐ کی صداقت کا عظیم الشان نشان بنا۔ سیدنا حضور انور کے اُس کے شہر زائن میں مسجد ’فتح عظیم‘ کا افتتاح فرمانے سے یہ پیشگوئی ایک نئے رنگ میں پوری ہوئی۔ اللہ تعالیٰ اس پیشگوئی کو مزید وسعت عطا فرمائے۔ آمین

حافظ سید رسول نیاز

وَاعۡلَمُوۡۤا اَنَّمَاۤ اَمۡوَالُکُمۡ وَاَوۡلَادُکُمۡ فِتۡنَۃٌ ۙ وَّاَنَّ اللّٰہَ عِنۡدَہٗۤ اَجۡرٌ عَظِیۡمٌ ○ (الانفال:29)
یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تُلۡہِکُمۡ اَمۡوَالُکُمۡ وَلَاۤ اَوۡلَادُکُمۡ عَنۡ ذِکۡرِ اللّٰہِ ۚ وَمَنۡ یَّفۡعَلۡ ذٰلِکَ فَاُولٰٓئِکَ ہُمُ الۡخٰسِرُوۡنَ ○ (المنافقون:10)

ترجمہ: اور جان لو کہ تمہارے اموال اور تمہاری اولاد محض ایک آزمائش ہیں اور یہ (بھی) کہ اللہ کے پاس ایک بہت بڑا اجر ہے۔

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! تمہیں تمہارے اموال اور تمہاری اولاد اللہ کے ذکر سے غافل نہ کر دیں اور جو ایسا کریں تو یہی ہیں جو گھاٹا کھانے والے ہیں۔

عَنۡ عَائِشَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہَا قَالَتۡ : مَا رَأَیۡتُ اَحَدًا کَانَ اَشۡبَہَ سَمۡتًا وَّھَدۡیًا وَّدَلًّا ، وَفِیۡ رِوَایَۃٍ ، حَدِیۡثًا وَکَلَامًا بِرَسُوۡلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ مِنۡ فَاطِمَۃَ کَانَتۡ اِذَا دَخَلَتۡ عَلَیۡہِ قَامَ اِلَیۡہَا فَاَخَذَ بِیَدِہَا فَقَبَّلَہَا وَاَجۡلَسَہَا فِیۡ مَجۡلِسِہٖ وَکَانَ اِذَا دَخَلَ عَلَیۡہَا قَامَتۡ اِلَیۡہِ فَاَخَذَتۡ بِیَدِہٖ فَقَبَّلَتۡہُ وَاَجۡلَسَتۡہُ فِیۡ مَجۡلِسِہَا ۔
(ابوداؤد کتاب الادب باب فی القیام)

ترجمہ: حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ میں نے فاطمہؓ سے بڑھ کر شکل وصورت، چال ڈھال اور گفتگو میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مشابہ کسی اور کو نہیں دیکھا۔ فاطمہؓ جب کبھی حضوؐر سے ملنے آتیں تو حضوؐر ان کے لئے کھڑے ہو جاتے ان کے ہاتھ کو پکڑ کر چُومتے۔ اپنے بیٹھنے کی جگہ پر بٹھاتے۔ اسی طرح جب حضوؐر ملنے کیلئے فاطمہؓ کے یہاں تشریف لے جاتے تو وہ کھڑی ہو جاتیں۔ حضوؐر کے دستِ مبارک کو بوسہ دیتیں اور اپنی خاص بیٹھنے کی جگہ پر حضوؐر کو بٹھاتیں۔

ارشادات سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

والدین کی دعا کو بچوں کے حق میں خاص قبول بخشا گیا ہے

’’کاش دعا میں لگ جائیں اور بچّوں کے لئے سوز دل سے دعا کرنے کو ایک حِزب ٹھہرا لیں۔ اس لئے کہ والدین کی دعا کو بچّوں کے حق میں خاص قبول بخشا گیا ہے۔ (حضورؑ کی چند دعائیں) فرمایا: مَیں التزاماً چند دعائیں روز مانگا کرتا ہوں۔ اوّل: مَیں اپنے نفس کے لئے دعا مانگتا ہوں کہ خداوند کریم مجھ سے وہ کام لے، جس سے اس کی عزّت وجلال ظاہر ہو اور اپنی رضا کی پوری توفیق عطا فرمائے۔ دوم۔ پھر اپنے گھر کے لوگوں کے لئے دعا مانگتا ہوں کہ ان سے قرّۃ عین عطا ہو اور اللہ تعالیٰ کی مرضیّات کی راہ پر چلیں۔ سوم: پھر اپنے بچّوں کے لئے دعا مانگتا ہوں کہ یہ سب دین کے خدّام بنیں۔ چہارم: پھر اپنے مخلص دوستوں کے لئے نام بنام۔ پنجم: اور پھر ان سب کے لئے جو اس سلسلہ سے وابستہ ہیں خواہ انہیں ہم جانتے ہیں یا نہیں جانتے۔

فرمایا: ہدایت اور تربیّتِ حقیقی خدا کا فعل ہے۔ سخت پیچھا کرنا اور ایک امر پر اصرار کو حد سے گذار دینا یعنی بات بات پر بچّوں کو روکنا اور ٹوکنا یہ ظاہر کرتا ہے کہ گویا ہم ہی ہدایت کے مالک ہیں۔ اور ہم اُس کو اپنی مرضی کے مطابق ایک راہ پر لے آئیں گے۔ یہ ایک قسم کا شرکِ خفی ہے۔ اِس سے ہماری جماعت کو پرہیز کرنا چاہیے۔ آپؑ نے قطعی طور پر فرمایا اور لکھ کر بھی ارشاد کیا کہ ہمارے مدرسہ میں جو اُستاد مارنے کی عادت رکھتا ہے اور اپنے اِس ناسزا فعل سے باز نہ آتا ہو، اُسے یکلخت موقوف کر دو۔ فرمایا: ہم تو اپنے بچّں کے لئے دعا کرتے ہیں اور سرسری طور پر قواعد اور آدابِ تعلیم کی پابندی کراتے ہیں۔ بس اس سے زیادہ نہیں۔ اور پھر اپنا پُورا بھروسہ اللہ تعالیٰ پر رکھتے ہیں۔ جیسا کسی میں سعادت کا تخم ہوگا۔ وقت پر سرسبز ہو جائے گا۔‘‘ (ملفوظات جلد اوّل صفحہ:309)

مرے مولیٰ مری یہ اک دُعا ہے		تری درگاہ میں عجز و بُکا ہے
وہ دے مُجھ کو جو اِس دل میں بھرا ہے		زباں چلتی نہیں شرم و حیا ہے
مری اولاد جو تیری عطا ہے		ہر اک کو دیکھ لُوں وہ پارسا ہے
تری قُدرت کے آگے روک کیا ہے		وہ سب دے اُن کو جو مجھ کو دیا ہے
عجب مُحسن ہے تو بَحرُ الاَیَادِی		فَسُبحَانَ الَّذِیْ اَخزَی الْاَعَادِی
نجات اُن کو عطا کر گندگی سے		بَرَأت اُن کو عطا کر بندگی سے
رہیں خوشحال اور فرخندگی سے		بچانا اَے خُدا! بد زندگی سے
وہ ہوں میری طرح دیں کے مُنادی		فَسُبحَانَ الَّذِیْ اَخزَی الْاَعَادِی

(الحکم 10 دسمبر 1901ء۔ بحوالہ دُرِّثمین)

گزارشات ازصدرمجلس

دنیا میں ڈوبا ہوا اِنسان نیک وارث کس طرح مانگے گا؟

تربیت کے معنی: تربیت عربی زبان کا لفظ ہے جو ''ر-ب-ب'' سے مشتق ہے۔ اس کے لغوی معنی رُشد ونشوونما اور بچّے کی اصلاح کیلئے بہترین اقدام کرنے کے ہیں۔ (تاج العروس)

اصطلاح میں تربیت کا مطلب ایسا ماحول اور زینہ فراہم کرنا ہے جس سے بچّوں کی مخفی صلاحیتیں ظاہر ہو جائیں۔ بچے کے اندر اُن اعلیٰ صفات کو ابھار دینا اور مخفی صلاحیتوں کو مجسم کرنا تربیت کہلاتا ہے۔

یہ حقیقت ہے کہ اگر اَولاد کی صحیح تربیت کی جائے تو وہ آنکھوں کا نور اور دل کا سُرور بھی ہوتی ہے۔ لیکن اگر اَولاد بگڑ جائے اور اُس کی صحیح تربیت نہ کی جائے تو وہی اَولاد آزمائش بن جاتی ہے۔ اِسی لئے اسلام میں اَولاد کی تربیت ایک فریضہ کی حیثیت رکھتی ہے۔ کیونکہ جس طرح والدین کے اَولاد پر حقوق ہیں اِسی طرح اولاد کے والدین پر حقوق ہیں اور جیسے اللہ تعالیٰ نے ہمیں والدین کے ساتھ نیکی کرنے کا حکم دیا ہے ایسے ہی اس نے ہمیں اَولاد کی بہترین تربیت کرنا سکھایا ہے۔

ایک جگہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا قُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَاَهْلِیْكُمْ نَارًا وَّقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ (التحریم: 7) ترجمہ: اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اپنے آپ کو اور اپنے اہل وعیال کو آگ سے بچاؤ جس کا ایندھن انسان اور پتھر ہیں۔

جاری رہنے والے اعمال: سب سے بڑا ہدایت کا سرچشمہ تو قرآن کریم ہے جس میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ زِیْنَةُ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا وَالْبٰقِیٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَیْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَیْرٌ اَمَلًا۔ (الکہف: 47) ترجمہ: مال اور اَولاد دنیا کی زندگی کی زینت ہیں اور باقی رہنے والی نیکیاں تیرے ربّ کے نزدیک ثواب کے طور پر بہتر اور اُمنگ کے لحاظ سے بہت اچھی ہیں۔

اسی طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اِذَا مَاتَ الْاِنْسَانُ انْقَطَعَ عَمَلُهٗ اِلَّا مِنْ ثَلَاثٍ، صَدَقَةٌ جَارِیَةٌ، وَعِلْمٌ یُنْتَفَعُ بِهٖ، وَوَلَدٌ صَالِحٌ یَدْعُوْ لَهٗ (مسلم۔کتاب الوصیة) یعنی ''جب انسان کو موت آ لیتی ہے تو ہر قسم کے عمل کا تعلّق اُس سے کٹ جاتا ہے مگر تین قسم کے اعمال ایسے ہیں جن سے اُس کو برابر ثواب پہنچتا رہتا ہے اور وہ یہ ہیں (1) صدقہ جاریہ (2) علم جس سے لوگ فائدہ اٹھائیں (3) نیک اولاد جو اُس کے لئے دعائے خیر کرتی رہے۔''

تربیت اولاد کی مشکلات: ہمارے پیارے امام حضرت خلیفة المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے انتہائی مصروفیات کے باوجود امریکہ کے دورہ سے واپس تشریف لاتے ہی مؤرخہ 20؍اکتوبر 2022ء کو اپنا روح پرور پیغام سالانہ اجتماع مجلس انصاراللہ بھارت کیلئے ارسال فرمایا ہے جس میں حضورانور تربیت اولاد کی نصیحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

''اس بات میں کوئی شک نہیں کہ بچوں کی تربیت کوئی آسان کام نہیں اور خاص طور پر اِس زمانے میں جب قدم قدم پر شیطان کی پیدا کی ہوئی دلچسپیاں مختلف رنگ میں ہر روز ہمارے سامنے آ رہی ہوں تو یہ بہت مشکل کام ہے لیکن اللہ تعالیٰ نے جب دعائیں اور طریق بتائے ہیں تو اِس لئے کہ اگر ہم چاہیں تو خود بھی اور اپنے بچوں کو بھی شیطان کے حملوں سے بچا سکتے ہیں۔'' (پیغام سالانہ اجتماع مجلس انصاراللہ بھارت 2022ء)

پھر حضورانور فرماتے ہیں۔ **''اَولاد کی دُعا صرف اس لئے نہیں کہ اَولاد ہو جائے اور وارث پیدا ہو جائیں جو دنیاوی معاملات کے وارث ہوں بلکہ ایسے وارث اللہ تعالیٰ کی طرف سے عطا ہوں جو دین کو دنیا پر مقدم رکھنے والے ہوں اور ظاہر ہے ایسی دُعا وہی لوگ مانگ سکتے ہیں جو خود بھی دین کو دنیا پر مقدم رکھنے والے ہیں۔ اگر دنیاداری میں انسان ڈوبا ہوا ہے تو نیک وارث کس طرح مانگے گا۔''** (ایضاً)

معزز انصار! آئندہ اجتماع تک کیلئے یہ ہمارا اوّلین لائحہ عمل ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

عطاء المجیب لون
صدر مجلس انصاراللہ بھارت

خلاصہ جات خطباتِ جمعہ ماہِ ستمبر 2022ء

سیّدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

خلاصہ خطبہ جمعہ 2 ستمبر 2022ء بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد، یو کے
حضرت ابوبکرؓ کے عہد میں بیرون عرب مخالفین سے ہوئی جنگوں کا تذکرہ

تشہد، تعوذ اور سورۃ الفاتحہ کی تلاوت کے بعد سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے زمانے کی جنگوں کا ذکر ہو رہا تھا۔ فتح دمشق تیرہ ہجری میں ہوئی۔ یہ آخری جنگ تھی جو حضرت ابوبکر صدیقؓ کے زمانے میں ہوئی۔

حضرت ابوبکرؓ نے شام کی جانب مختلف لشکر روانہ فرمائے۔ حضرت ابوعُبیدہؓ کو ایک لشکر کا امیر بنا کر دمشق کے قریب شام کے ایک قدیم، مشہور اور بڑے شہر حمص پہنچنے کا حکم دیا، حضرت ابوبکرؓ کے ارشاد پر حضرت خالدؓ بن ولید نے دمشق پہنچ کر دوسرے اسلامی لشکر کے ساتھ اِس کا محاصرہ کرلیا۔ اکیس دن گزر گئے، مسلمانوں نے دیکھا کہ قلعہ کی دیوار پر جو رومی تھے وہ دفعتاً تالیاں بجا کر ناچنے کُودنے اور خوشی کا اظہار کر رہے ہیں کہ اہل دمشق کی مدد کیلئے ہرقل بادشاہ کا لشکر آ رہا ہے۔

حضرت خالدؓ نے فوری حضرت ضرارؓ بن اَزْوَرْ کو پانچ سو سواروں کا لشکر دے کر رومی لشکر سے مقابلہ کے لئے روانہ کیا۔

مسلمانوں نے بہادری سے رومی فوج پر مسلسل وار کئے، رومی سپہ سالار کے بیٹے نے حضرت ضرارؓ پر حملہ کیا اور آپؓ کے بائیں بازو پر نیزہ مارا اور آپؓ کو قید کر لیا۔ اِسی دوران فوج کے آگے آگے ایک نامعلوم شہ سوار نے مقتولین کے ڈھیر لگا دیئے۔ حضرت خالدؓ کے اصرار اور دریافت کرنے پر اُس نے عرض کیا کہ میں ضرار کی بہن خولہؓ بنت اَزْوَرْ ہوں، بھائی کی گرفتاری کا پتا چلا تو میں نے وہی کیا جو آپؓ نے دیکھا۔

حضرت خالدؓ کے بھرپور حملہ کے نتیجہ میں رومیوں کا لشکر تتر بتر ہو گیا، حضرت رافعؓ کو حضرت خالدؓ نے ارشاد فرمایا کہ تم حضرت ضرارؓ کو چھڑواؤ، بعدازاں حضرت ضرارؓ کو اللہ نے رہائی دلائی۔

رومیوں کے نوے ہزار لشکر بمقام اجنادین جمع ہوا ہے۔ ادھر مسلمانوں کے لشکر نے کوچ کی اور بولص چھ ہزار سوار اور دس ہزار پیدل لے کر مسلمانوں سے مقابلہ کے لئے نکل گیا۔ حضرت ضرارؓ آگ کے شعلہ کی طرح بولص کی طرف بڑھے، اور زندہ پکڑ کر قید کر لیا۔ اِس جنگ میں کفار کے چھ ہزار آدمیوں میں سے بمشکل سَو آدمی زندہ بچے۔ بولص بھی اپنے بھائی کا انجام سن کر ذاتی خواہش پر حضرت خالدؓ کے ہاتھوں قتل ہوا۔

فتح اَجنادین کے بعد مسلمانوں نے دمشق کا سخت محاصرہ کئے رکھا۔ اسلامی افواج دمشق میں داخل ہو گئیں۔ چاروں اسلامی اُمراء شہر کے وسط میں ایک دوسرے سے ملے۔ حضرت خالدؓ نے اگرچہ دمشق کا کچھ حصہ لڑ کر فتح کیا تھا لیکن چونکہ حضرت ابوعُبیدہؓ نے صلح منظور کر لی تھی، اِس لئے مفتوحہ علاقہ میں بھی صلح کی شرائط تسلیم کی گئیں۔

حضور انور ایدہ اللہ نے آخر پر مکرم عمر ابوارکوب صاحب سابق صدر جماعت جنوبی فلسطین، مٹھی کے سب سے پہلے احمدی مکرم شیخ ناصر احمد صاحب آف تھرپارکر سندھ پاکستان، مکرم ملک سلطان احمد صاحب سابق معلم وقف جدید اور مکرم محبوب احمد راجیکی صاحب آف سعد اللہ پور ضلع منڈی بہاؤالدین پاکستان کا تفصیلی ذکر خیر فرمایا اور بعد نماز جمعۃ المبارک نماز جنازہ غائب پڑھانے کا بھی ارشاد فرمایا۔

خلاصہ خطبہ جمعہ 9 ستمبر 2022ء بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد، یوکے
حضرت ابوبکرؓ کے حالات، اوصافِ حمیدہ کا ایمان افروز تذکرہ

تشہد، تعوذ اور سورۃ الفاتحہ کی تلاوت کے بعد سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا۔ جب حضرت ابوبکرؓ کی وفات کا وقت قریب آیا تو آپؓ نے حضرت عبدالرحمٰنؓ بن عوف کو بلایا اور فرمایا، مجھے عمرؓ کے متعلق بتاؤ، تو اُنہوں نے کہا، اے خلیفہ رسول اللہؐ، اللہ کی قسم! وہ آپؓ کی رائے سے بھی افضل ہیں سوائے اس کے کہ ان کی طبیعت میں سختی ہے۔ حضرت ابوبکرؓ نے فرمایا کہ سختی اس لئے ہے کہ وہ مجھ میں نرمی دیکھتے ہیں۔ اگر امارت ان کے سپرد ہو گئی تو وہ اپنی بہت سی باتیں جو اُن میں ہیں ان کو چھوڑ دیں گے۔ اِس کے بعد آپؓ نے حضرت عثمان بن عفانؓ کو بلایا اور اُن سے حضرت عمرؓ کے بارہ میں دریافت فرمایا، حضرت عثمانؓ نے کہا کہ اُن کا باطن اُن کے ظاہر سے بھی بہتر ہے اور ہم میں اُن جیسا کوئی نہیں۔ حضرت مصلح موعودؓ ارشاد فرماتے ہیں۔ اگر کہا جائے کہ قوم کے انتخاب سے ہی کوئی خلیفہ ہو سکتا ہے تو حضرت ابوبکرؓ نے حضرت عمرؓ کو نامزد کیوں کیا تھا؟ تو اِس کا جواب یہ ہے کہ آپؓ نے یونہی نامزد نہیں کر دیا بلکہ پہلے صحابہؓ سے آپؓ کا مشورہ لینا ثابت ہے، پھر آپؓ مسجد پہنچے اور لوگوں سے کہا، اے لوگو! مَیں نے صحابہؓ سے مشورہ لینے کے بعد اپنے بعد خلافت کے لئے عمر کو پسند کیا ہے، کیا تمہیں بھی اُن کی خلافت منظور ہے؟ اِس پر تمام لوگوں نے اپنی پسندیدگی کا اظہار کیا، پس یہ بھی ایک رنگ میں انتخاب ہی تھا۔ فرق ہے تو صرف اتنا کہ اور خلفاء کو خلیفہ کی وفات کے بعد جبکہ حضرت عمرؓ کو حضرت ابوبکرؓ کی موجودگی میں ہی خلیفہ منتخب کر لیا گیا تھا۔

حضرت ابوبکرؓ کی علالت و وفات کے ذکر میں تاریخ طبری میں آتا ہے کہ آپؓ کی بیماری کا باعث یہ ہوا کہ سات جمادی الآخر بروز سوموار آپؓ نے غسل کیا، اُس روز زیادہ سردی ہونے کی وجہ سے آپؓ کو بخار ہو گیا جو پندرہ روز تک رہا یہاں تک کہ آپؓ نماز کے لئے باہر آنے کے قابل بھی نہ رہے، آپؓ نے حکم دے دیا کہ حضرت عمرؓ نماز پڑھاتے رہیں۔ روز بروز آپؓ کی طبیعت خراب ہوتی گئی، اُس زمانہ میں آپؓ رسول اللہؐ کے عنایت فرمودہ مکان میں ٹھہرے ہوئے تھے، علالت کے زمانہ میں زیادہ تر تیمارداری حضرت عثمانؓ کرتے رہے۔ کسی نے آپؓ سے کہا کہ طبیب کو بلا لیں تو اچھا ہے، آپؓ نے فرمایا کہ وہ مجھے دیکھ چکا ہے، لوگوں نے پوچھا اُس نے آپؓ سے کیا کہا ہے؟ فرمایا: اُس نے یہ کہا ہے اِنِّیْ اَفْعَلُ مَا اَشَآءُ مَیں جو چاہتا ہوں کرتا ہوں۔ مراد آپ کی یہ تھی کہ اللہ تعالیٰ کا اب یہی ارادہ ہے کہ مجھے اپنے پاس بلا لے اور کسی طبیب کی ضرورت نہیں ہے۔

آپؓ نے منگل کی شام کو بتاریخ بائیس جمادی الآخر تیرہ ہجری کو تریسٹھ سال کی عمر میں انتقال فرمایا، آپؓ کا عہد خلافت دو سال تین مہینے دس روز رہا۔ آپؓ کے لبوں سے جو آخری الفاظ ادا ہوئے وہ قرآن کریم کی یہ آیت مبارکہ تھی تَوَفَّنِیْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ (یوسف:102) یعنی مجھے فرمانبردار ہونے کی حالت میں وفات دے اور مجھے صالحین کے زُمرہ میں شمار کر۔ آپؓ کی انگوٹھی کا نقش تھا نِعْمَ الْقَادِرُ اللّٰہُ یعنی کیا ہی قدرت رکھنے والا ہے اللہ تعالیٰ۔

آپؓ کا کفن دو کپڑوں پر مشتمل تھا جبکہ ان میں سے ایک غسل کے لئے استعمال ہونے والا تھا، یہ بھی روایت ہے کہ تین کپڑوں میں کفن دیا گیا۔ پھر آپؓ کو نبی کریمؐ کی چارپائی پر رکھا گیا (جس پر حضرت عائشہؓ سویا کرتی تھیں) اسی چارپائی پر آپؓ کا جنازہ اُٹھایا گیا اور حضرت عمرؓ نے رسول اللہؐ کی قبر اور منبر کے درمیان آپؓ کا جنازہ پڑھایا اور رات کے وقت اِسی حجرہ میں رسول اللہؐ کی قبر کے ساتھ دفن کیا گیا، آپؓ کا سر رسول اللہؐ کے کندھوں کے مقابل میں رکھا گیا۔ تدفین کے وقت حضرت عمرؓ بن خطاب، حضرت عثمانؓ بن عفان، حضرت طلحہؓ بن عُبید اللہ اور حضرت عبدالرحمٰنؓ بن ابوبکرؓ قبر میں اُترے اور تدفین کی۔

آپؓ کی چار بیویاں تھیں۔ قُتَیلہ بنت عبد العُزیٰ (والدہ حضرت عبداللہؓ و حضرت اسماءؓ)، حضرت اُمّ رومان بنت عامر (والدہ حضرت عبدالرحمٰنؓ و حضرت عائشہؓ)، حضرت اسماءؓ بنت عُمیس (والدہ محمد بن ابوبکرؓ) اور حضرت حبیبہؓ بنت خارجہ (والدہ حضرت اُمّ کلثوم)۔

آپؓ کے عہد خلافت میں بلاد اسلامیہ کو مختلف ریاستوں میں تقسیم کیا گیا، اِن میں آپؓ نے اُمراء اور گورنر مقرر کئے، مدینہ اِن کا دارالخلافہ تھا جہاں آپؓ بحیثیت خلیفہ تھے۔

خلاصہ خطبہ جمعہ 16 ستمبر 2022ء بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد، یوکے
حضرت ابوبکرؓ کے حالات، اوصافِ حمیدہ کا ایمان افروز تذکرہ

تشہد، تعوذ اور سورۃ الفاتحہ کی تلاوت کے بعد حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: حضرت ابوبکر صدیقؓ کے زمانے کے کارناموں کا ذکر ہو رہا تھا۔ اس سلسلے میں ذمیوں کے حقوق کے متعلق کچھ تفصیل ہے۔ ذمّی سے مراد وہ لوگ ہیں جو اسلامی حکومت کی اطاعت قبول کر کے اپنے مذہب پر قائم رہے اور مسلمانوں نے ان کی حفاظت کا ذمّہ لیا۔ یہ لوگ فوجی خدمت اور زکوٰۃ کی ادائیگی سے بری تھے۔ چنانچہ ان ذمّیوں کے بالغ، تندرست اور قابلِ کار افراد سے چار درہم سالانہ جزیہ وصول کیا جاتا تھا۔ بوڑھے، اپاہج، نادار محتاج اور بچے اس سے بری تھے بلکہ معذوروں اور محتاجوں کو اسلامی بیت المال سے مدد دی جاتی تھی۔ عراق اور شام کی فتوحات کے دوران متعدد غیر مسلم آبادیاں جزیے کی ادائیگی پر آمادگی ظاہر کر کے ذمّی بن گئے تھے۔ ان سے دو (2) معاہدے ہوئے کہ ان کی خانقاہیں اور گرجے منہدم نہیں کیے جائیں گے اور نہ ان کا کوئی ایسا قلعہ گرایا جائے گا جس سے وہ ضرورت کے وقت دشمن سے مقابلے میں قلعہ بند ہوتے ہیں۔ ناقوس بجانے اور تہوار کے وقت صلیب نکالنے سے روکا نہ جائے گا۔

حضرت ابوبکر صدیقؓ کے دورِ خلافت کا ایک عظیم کارنامہ جمع قرآن کا تھا۔ جنگِ یمامہ میں سات سَو کے لگ بھگ حفاظِ کرام صحابہ شہید ہوئے تو حضرت عمرؓ کو خدا تعالیٰ نے جمع قرآن کے متعلق انشراحِ صدر عطا فرمایا۔ حضرت ابوبکرؓ نے جمع قرآن کا کام حضرت زید بن ثابتؓ کے سپرد فرمایا۔ حضرت زید بن ثابتؓ کہتے ہیں کہ مَیں نے قرآن کو کھجور کی شاخوں، سفید پتھروں اور لوگوں کے سینوں سے اکٹھا کیا۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ نے حضرت زید بن ثابتؓ کے ذریعہ جس قرآن کریم کو ایک جلد میں مرتب کروایا اس کو صحیفہ صدیقی کہا جاتا ہے۔ یہ حضرت ابوبکرؓ پھر حضرت عمرؓ اور پھر ام المومنین حضرت حفصہؓ بنتِ عمرؓ کے پاس رہا۔ صحیفہ صدیقی سے حضرت عثمانؓ نے چند نسخے نقل کروائے اور یہ نسخہ حضرت حفصہؓ کو واپس کر دیا۔ جب 54ھ ہجری میں مروان مدینے کا حاکم ہوا تو اس نے یہ نسخہ حضرت حفصہؓ سے لینا چاہا تاہم آپؓ نے انکار کر دیا۔ حضرت حفصہؓ کی وفات کے بعد مروان نے یہ نسخہ حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے لے کر اسے ضائع کر دیا۔ حضرت عثمانؓ کے دورِ خلافت میں تمام مسلم دنیا کو ایک قراءت پر جمع کر دیا گیا تھا۔

حضرت ابوبکرؓ کی ذات سے وابستہ پہلی مرتبہ سرانجام پانے والے کارناموں کو 'اوّلیاتِ ابوبکرؓ' کہا جاتا ہے۔ جو یہ ہیں کہ آپؓ سب سے پہلے اسلام لائے۔ مکّے میں سب سے پہلے اپنے گھر کے سامنے آپؓ نے مسجد بنائی۔ مکّے میں سب سے پہلے حضور ﷺ کی تائید میں کفّارِ مکّہ سے قتال کیا۔ سب سے پہلے آپؓ نے اسلام لانے کی پاداش میں ظلم و ستم سہنے والے متعدد غلاموں اور باندیوں کو آزاد کروایا۔ سب سے پہلے قرآن کریم کو ایک جلد میں جمع کیا۔ سب سے پہلے آپؓ نے قرآن کا نام مصحف رکھا۔ سب سے پہلے خلیفہ راشد قرار پائے۔ رسول اللہ ﷺ کی زندگی میں سب سے پہلے امیرِ حج مقرر ہوئے۔ حضور ﷺ کی زندگی میں سب سے پہلے نماز میں مسلمانوں کی امامت کی۔ اسلام میں سب سے پہلے بیت المال قائم کیا۔ آپؓ اسلام کے پہلے خلیفہ ہیں جن کا مسلمانوں نے وظیفہ مقرر کیا۔ اسی طرح آپؓ پہلے خلیفہ ہیں جنہوں نے اپنا جانشین نامزد فرمایا۔ آپؓ پہلے خلیفہ ہیں جن کی بیعتِ خلافت کے وقت ان کے والد زندہ تھے۔ اسلام میں آپؓ سب سے پہلے شخص تھے جنہیں حضورؐ نے کوئی خطاب عطا فرمایا۔ آپؓ پہلے شخص تھے جن کی چار پشتوں کو صحابیت کا درجہ ملا۔ ان کے والد صحابی حضرت ابوقحافہؓ، حضرت ابوبکرؓ خود صحابی، ان کے بیٹے حضرت عبدالرحمٰن بن ابوبکرؓ اور ان کے پوتے حضرت محمد بن عبدالرحمٰن بن ابوبکرؓ یہ سب صحابہ تھے۔

حضرت ابوبکرؓ گورے رنگ کے دبلے پتلے شخص تھے۔ رخساروں پر گوشت کم، کمر خمیدہ، آنکھیں اندر کی طرف اور پیشانی بلند تھی۔ اپنے بالوں پر خضاب لگاتے تھے۔ آپؓ نے ایک پرندے کو دیکھا تو فرمایا کہ کاش مَیں اس پرندے کی مانند ہوتا کہ نہ اس کا کوئی حساب ہوگا اور نہ یہ جواب دہ ہے۔ آپؓ کے ہاتھ سے اگر لگام گر جاتی تو آپؓ اونٹنی سے اترتے اور اسے خود اٹھاتے۔ پوچھنے پر فرماتے کہ مجھے میرے محبوبؐ نے حکم دیا تھا کہ لوگوں سے سوال نہ کرنا۔ آنحضورؐ نے فرمایا کہ ابوبکرؓ کی فضیلت نماز اور روزے کی وجہ سے نہیں ہے بلکہ اس نیکی کی وجہ سے ہے جو ان کے دل میں ہے۔

خلاصہ خطبہ جمعہ 23 ستمبر 2022ء بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد، یوکے
حضرت ابوبکرؓ کی آنحضرتؐ سے عشق و محبت کے بے مثال واقعات کا تذکرہ

تشہد، تعوذ اور سورۃ الفاتحہ کی تلاوت کے بعد حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: حضرت عائشہؓ نے اپنی بہن کے بیٹے عروہ سے فرمایا کہ حضرت زبیرؓ اور حضرت ابوبکرؓ ان لوگوں میں سے تھے کہ جب اُحد کے دن رسول اللہؐ کو تکلیف پہنچی اور مشرکین چلے گئے تو آپؐ نے مشرکین کے واپس آنے کے خدشے پر فرمایا کہ ان کے پیچھے کون جائے گا تو ستر آدمیوں نے اپنے آپ کو پیش کیا جن میں حضرت زبیرؓ اور حضرت ابوبکرؓ بھی شامل تھے۔ آنحضرتؐ نے حضرت سعد بن وقاصؓ کو لشکر قریش کے پیچھے خبر لانے کے لیے روانہ کیا اور فرمایا کہ اگر قریش اونٹوں پر سوار ہوں اور گھوڑے خالی ہوں تو سمجھنا کہ وہ مکہ واپس جارہے ہیں اور اگر وہ گھوڑوں پر سوار ہوں تو سمجھنا کہ نیت بخیر نہیں۔ اگر اُن کا رُخ مدینہ کی طرف ہو تو فوراً مجھے اطلاع دی جائے۔ آپؐ نے فرمایا کہ اب اگر قریش نے مدینہ پر حملہ کیا تو خدا کی قسم ہم اُن کو مزا چکھا دیں گے لیکن آپؐ کو خبر ملی کہ لشکرِ قریش مکہ کی طرف واپس جارہا ہے۔

حضرت مصلح موعودؓ فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ رسول کریمؐ نے صحابہ کو فرمایا کہ میں نے تم کو بہت حکم دیئے مگر میں نے تم سے مخلص ترین لوگوں کے اندر بھی بعض دفعہ احتجاج کی روح دیکھی مگر ابوبکرؓ کے اندر میں نے کبھی نہیں دیکھی۔ چنانچہ صلح حدیبیہ کے موقع پر حضرت عمرؓ کو جو جواب حضرت ابوبکرؓ نے دیا تھا وہی جواب رسول کریمؐ نے دیا۔

جب آنحضرتؐ پر سورۃ النصر نازل ہوئی جس میں آپؐ کی وفات کی مخفی خبر تھی تو آپؐ نے صحابہ کو مخاطب کر کے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے ایک بندے کو اپنی رفاقت اور دنیاوی ترقی میں سے ایک کی اجازت دی ہے اور میں نے خدا تعالیٰ کی رفاقت کو ترجیح دی۔ تمام صحابہ اس پر خوش ہوئے لیکن حضرت ابوبکرؓ کی چیخیں نکل گئیں اور آپؓ بے تاب ہو کر رو پڑے اور کہا کہ یا رسول اللہؐ! آپؐ پر ہمارے ماں باپ بیوی بچے سب قربان ہوں۔ آپؐ کے لیے ہم ہر چیز قربان کرنے کے لیے تیار ہیں۔ گویا جس طرح کسی عزیز کے بیمار ہونے پر بکرا ذبح کیا جاتا ہے اُسی طرح حضرت ابوبکرؓ نے اپنی اور اپنے سب عزیزوں کی قربانی آنحضرتؐ کے لیے پیش کی۔ تب رسول اللہؐ نے فرمایا کہ ابوبکرؓ مجھے اتنے محبوب ہیں کہ اگر خدا تعالیٰ کے سوا کسی کو خلیل بنانا جائز ہوتا تو میں ان کو خلیل بناتا مگر اب بھی یہ میرے دوست ہیں۔

ایک مرتبہ حضرت ابوبکرؓ اور حضرت عمرؓ کی کسی بات پر تکرار ہو گئی اور حضرت ابوبکرؓ مزید جھگڑا بڑھنے کے پیشِ نظر وہاں سے جانے لگے تو حضرت عمرؓ نے حضرت ابوبکرؓ کا کرتہ پکڑ لیا کہ میری بات کا جواب دو اس وجہ سے حضرت ابوبکرؓ کا کرتہ پھٹ گیا۔ حضرت عمرؓ نے آنحضرتؐ کی خدمت میں جا کر اپنی غلطی تسلیم کی جس پر آپؐ نے فرمایا کہ جس وقت ساری دنیا میرا انکار کرتی تھی اُس وقت ابوبکر مجھ پر ایمان لایا اور ہر رنگ میں میری مدد کی۔ اسی اثنا میں حضرت ابوبکرؓ بھی پہنچے تو آنحضرتؐ کی خفگی دیکھ کر اپنی غلطی تسلیم کرنے لگے۔ یہی حضرت ابوبکرؓ کا عشق تھا کہ وہ آپؐ کی تکلیف کو برداشت نہ کر سکے۔

رسول کریمؐ کی وفات کے بعد جب بعض قبائل نے زکوٰۃ دینے سے انکار کیا تو حضرت ابوبکرؓ نے اُن سے جنگ کرنے کا ارادہ کیا۔ حضرت عمرؓ نے نرمی کرنے کا مشورہ دیا مگر حضرت ابوبکرؓ نے جواب دیا کہ ابو قحافہ کے بیٹے کی کیا جرأت ہے کہ وہ رسول اللہؐ کے حکم کو منسوخ کردے۔ یہ ہے عشق و محبت کی مثال کہ نازک حالات میں بھی حضرت ابوبکرؓ رسول کریمؐ کا حکم پورا کرنے کیلئے تیار ہوجاتے ہیں۔ اسی طرح لشکر اسامہ کو روکنے کیلئے صحابہؓ کے مشورے کو ردّ کرتے ہوئے بھی حضرت ابوبکرؓ نے فرمایا کہ اگر دشمن طاقتور ہو کر مدینہ پر فتح پالے اور مسلمان عورتوں کی لاشیں کتے گھسیٹتے پھریں تب بھی میں آنحضرتؐ کے تیار کردہ لشکر کو روک نہیں سکتا۔ فتوحات عراق میں حاصل ہونے والی ایک چادر حضرت خالدؓ نے اہل لشکر سے مشورے کے بعد حضرت ابوبکرؓ کو تحفۃً بھجوائی اور لکھا کہ اسے آپ لے لیجیئے یہ آپؓ کے لیے تحفہ ہے لیکن آپؓ نے اُسے لینا گوارا نہیں فرمایا اور نہ اپنے رشتے داروں کو دی بلکہ اُسے حضرت امام حسینؓ کو مرحمت فرما دیا۔

آخر پر حضور انور نے مکرم سمیع اللہ سیال صاحب وکیل زراعت تحریک جدید ربوہ اور مکرمہ صدیقہ بیگم صاحبہ اہلیہ علی احمد صاحب مرحوم معلم وقفِ جدید کا ذکرِ خیر کرنے کے بعد نماز جنازہ غائب پڑھانے کا اعلان بھی فرمایا۔

خلاصہ خطبہ جمعہ 30 ستمبر 2022ء بمقام مسجدِ فتحِ عظیم، صیہون (Zion) امریکہ
مسجد فتحِ عظیم کا شاندار افتتاح

تشہد، تعوذ اور سورۃ الفاتحہ کی تلاوت کے بعد حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: آج آپ یہاں افتتاح مسجد زائن کے لئے جمع ہیں، اللہ تعالیٰ نے جماعت احمدیہ امریکہ کو اِس مسجد کی تعمیر کرنے کی توفیق دی۔ اِس شہر کی تاریخی اہمیت، ایک نام نہاد دعویدار اور اُس کا حضرت مسیح موعودؑ کے ساتھ غلط زبان استعمال کرنا، پھر اُس کا خاتمہ ہونا اور اِس شہر میں جماعت کا قیام ہونا اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنے والا ہر احمدی کو بناتا ہے اور بنانا چاہئے۔ اِس کے لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کے مطابق ہم اِس شہر کے لوگوں کا بھی شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے باوجود اس کے کہ شروع میں کونسل نے تعمیر مسجد کی مخالفت کرتے ہوئے انکار کر دیا تھا، ہمارے حق میں کھڑے ہوئے اور کونسل کو مجبور کیا کہ وہ تعمیر مسجد کی اجازت دے۔ اُس عظیم خدا کا شکریہ ادا کرنا چاہئے کہ جس نے ہمیں اِس مسجد کی تعمیر کی توفیق دی، پس اِس لحاظ سے ہم احمدیوں کے لئے ایک صرف خوشی کا دن نہیں بلکہ انتہائی شکر گزاری کا دن بھی ہے جس نے ہمیں تعمیر مسجد کے ساتھ امام زمانہ اور آنحضرتؐ کے عاشق صادقؑ کی سچائی کا بھی زندہ نشان دکھایا۔

یہ وعدوں کے پورے ہونے کا نظارہ نہیں تو اور کیا ہے؟ ایک ارب پتی اور دنیاوی جاہ وحشمت رکھنے والے کو اللہ تعالیٰ نے جھوٹا کر دیا، ختم کر دیا اور پنجاب کے ایک چھوٹے سے گاؤں میں رہنے والے اپنے فرستادہ کا دعویٰ جو اسلام کی نِشاۃ ثانیہ کے ساتھ کیا گیا تھا دنیا کے 220 ممالک میں گونجنے کے سامان بھی پیدا کر دیئے۔

مساجد کی تعمیر بھی اِس لئے ہوتی ہے کہ اِس میں عبادت کے لئے لوگ جمع ہوں، پانچ وقت اللہ تعالیٰ کے حضور حاضر ہوں، جمعوں میں باقاعدگی اختیار کریں، دنیا کے لہو ولعب اور کاموں میں اپنی عبادتوں کو نہ بھول جائیں۔ اپنے بچوں کو بھی عبادت کی عادت ڈالیں، اللہ تعالیٰ کے بتائے ہوئے طریق کے مطابق اپنی نمازوں کو سنوار کر ادا کریں، خالص ہو کر اللہ تعالیٰ کے آگے جھکیں اور اس سے مزید فتوحات کی توفیق مانگیں۔ اگر ہم اپنی عبادتوں کے معیار بلند کریں گے، دین کو دنیا پر مقدم کریں گے تو حضرت مسیح موعودؑ کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے جو وعدے ہیں اُنہیں اپنی زندگیوں میں پُورا ہوتے دیکھیں گے۔

آج ہم اِس مسجد میں بیٹھے اور اِس کا افتتاح کر رہے ہیں، اِس کا نام بھی فتح عظیم مسجد رکھا ہے اور یہ نام حضرت مسیح موعودؑ کے الہام اور پیشگوئی کے حوالہ سے رکھا گیا ہے۔ آپؑ نے اللہ تعالیٰ سے اطلاع پا کر ڈوئی کی ہلاکت کی پیشگوئی کی اور فرمایا تھا! یہ نشان جس میں فتح عظیم ہوگی عنقریب ظاہر ہوگا۔ اور دنیا نے دیکھا کہ پندرہ، بیس دن کے اندر ہی اللہ تعالیٰ نے اُسے ذلت سے ہلاک کر دیا، اُس کی ہلاکت کے نشان کو اللہ تعالیٰ سے اطلاع پا کر آپؑ نے فتح عظیم قرار دیا اور آج اِس کا اگلا قدم ہے جو اِس شہر میں ہم مسجد کا افتتاح کر رہے ہیں۔ آپؑ کے الہام کے ایک حصہ کو ہم نے تقریباً 115 سال پہلے پورے ہوتے دیکھا اور اُس کا اگلا قدم ہم آج پُورا ہوتے دیکھ رہے ہیں۔

اصل فتح عظیم تو فتح مکہ تھی، کیا فتح مکہ کے بعد آنحضرتؐ اور خلفاءِ راشدین یا بعد کے مسلمانوں نے تبلیغ کے کام کو روک دیا تھا، کیا اسلام کے پیغام کو دنیا کے کناروں تک پہنچانے کی بھرپور کوشش نہیں کی تھی؟ جنگوں سے علاقے فتح نہیں کئے تھے؟ ہاں! جنگیں بھی ہوئیں لیکن اِس لئے نہیں کہ دین پھیلے بلکہ دل جیتے تھے جس سے قربانی کرنے والے لوگ گروہ دَر گروہ اسلام میں شامل ہوتے چلے گئے۔

پس آج اِس مسجد کا افتتاح عظیم تب بنے گا جب ہم اِس حقیقت کو پہچان لیں کہ ہماری زندگی کا مقصد کیا ہے، ہمارا مقصد مسجدوں کو اللہ تعالیٰ کے حکموں پر چلتے اور اُس کی رضا کو حاصل کرتے ہوئے آباد کرنا ہے۔ آج یہ ہمارا کام ہے، مسیح محمدیؑ کے کام کو ملک کے کونے کونے میں پھیلا دیں، خدا تعالیٰ کی وحدانیت اِن پر ثابت کریں۔

پس اے مسیح محمدیؑ کے غلامو! ہر فتح کا نشان ہمارے اندر ایک انقلاب پیدا کرنے والا ہونا چاہئے، یہ عہد کریں کہ آج کا دن ہمارے اندر، ہمارے بچوں اور ہماری نسلوں کے لئے بھی ایک روحانی انقلاب لانے کا دن ہوگا اور ہونا چاہئے۔ دنیا بھی حضرت محمد رسول اللہؐ کی غلامی کا جوا اپنی گردن پر ڈال لے۔ خدا تعالیٰ کی وحدانیت کی قائل ہو جائے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اور ہماری نسلوں کو توفیق عطاء فرمائے۔ ☆......☆......☆

پیغام سیدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

برموقع 42واں سالانہ اجتماع مجلس انصاراللہ بھارت 21 تا23/اکتوبر2022ء

MA18-10-2022

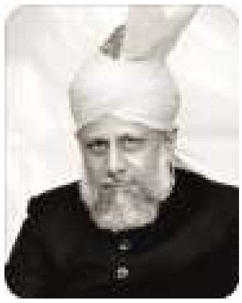

پیارے ممبران مجلس انصاراللہ بھارت

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مجھے یہ جان کر بہت خوشی ہوئی ہے کہ مجلس انصاراللہ بھارت کو اپنا سالانہ اجتماع منعقد کرنے کی توفیق مل رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ اسے ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے اور اس کے نیک نتائج پیدا فرمائے۔ آمین

مجھ سے اِس موقع پر پیغام بھجوانے کی درخواست کی گئی ہے۔ میرا پیغام یہ ہے کہ اپنے بچوں کی تربیت کی طرف خاص توجہ دیں۔ اُن کو وقت دیں۔ اُن کی پڑھائی کی طرف توجہ دیں۔ ان کو جماعت کے ساتھ جوڑنے کی طرف توجہ دیں۔ اپنے گھروں میں ایسے ماحول پیدا کریں کہ بچوں کی نیک تربیت ہو رہی ہو۔ بچے معاشرے کا ایک اچھا حصہ بن کر ملک وقوم کی ترقی میں حصہ لینے والے بن سکیں۔

اس بات میں کوئی شک نہیں کہ بچوں کی تربیت کوئی آسان کام نہیں اور خاص طور پر اِس زمانے میں جب قدم قدم پر شیطان کی پیدا کی ہوئی دلچسپیاں مختلف رنگ میں ہر روز ہمارے سامنے آ رہی ہوں تو یہ بہت مشکل کام ہے لیکن اللہ تعالیٰ نے جب دعائیں اور طریق بتائے ہیں تو اِس لئے کہ اگر ہم چاہیں تو خود بھی اور اپنے بچوں کو بھی شیطان کے حملوں سے بچا سکتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام جس اِنقلاب کے پیدا کرنے کے لئے دنیا میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے بھیجے گئے اُس کا حصہ بننے کے لئے ہم نے اپنی تمام تر صلاحیتوں اور استعدادوں کو استعمال کرنا ہے اور اپنی نسل میں بھی اُس روح کو پھونکنا ہے۔ جو ہمارے مقاصد ہیں اُن کے لئے دعائیں بھی کرنی ہیں۔ ان کی تربیت بھی کرنی ہے کہ معاشرے کے اُن سب

گندوں اور غلاظتوں کے باوجود ہم نے شیطان کو کامیاب نہیں ہونے دینا۔ اور دنیا میں خدا تعالیٰ کی حکومت قائم کرنے کی کوشش کرنی ہے۔ان شاء اللہ تعالیٰ۔

قرآن کریم میں حضرت زکریا کے حوالے سے سورۃ الانبیاء میں اِس دُعا کا بھی ذکر ملتا ہے کہ رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ (الانبیاء:90) کہ اے میرے ربّ! مجھے اکیلا نہ چھوڑ اور تُو سب وارثوں سے بہتر ہے۔ اِس دعا میں بھی جب اللہ تعالیٰ کو خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ کہا ہے تو واضح ہے کہ اولاد کی دُعا صرف اس لئے نہیں کہ اولاد ہو جائے اور وارث پیدا ہو جائیں جو دنیاوی معاملات کے وارث ہوں بلکہ ایسے وارث اللہ تعالیٰ کی طرف سے عطا ہوں جو دین کو دنیا پر مقدم رکھنے والے ہوں اور ظاہر ہے ایسی دُعا وہی لوگ مانگ سکتے ہیں جو خود بھی دین کو دنیا پر مقدم رکھنے والے ہیں۔ اگر دنیاداری میں انسان ڈوبا ہوا ہے تو نیک وارث کس طرح مانگے گا۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں کہ

”پس خود نیک بنو اور اپنی اُولاد کے لئے ایک عمدہ نمونہ نیکی اور تقویٰ کا ہو جاؤ اور اس کو متقی اور دیندار بنانے کے لئے سعی اور دُعا کرو۔ جس قدر کوشش تم اُن کے لئے مال جمع کرنے کی کرتے ہو اُسی قدر کوشش اِس امر میں کرو۔“

(ملفوظات جلد 8 صفحہ 109۔ایڈیشن 1985ء مطبوعہ انگلستان)

پس اُولاد کے لئے دُعا اور خواہش اِس سوچ کے ساتھ اور اِس دعا کے ساتھ ہونی چاہئے کہ ایسی اولاد ہو جو دین کو دنیا پر مقدم کرنے والی ہو۔ جو ہماری یعنی ماں باپ کی اور خاندان کی عزت قائم کرنے والی ہو۔ اپنے دادا پڑدادا کے نام کی عزت قائم کرنے والی ہو۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں کہ:

”خدا تعالیٰ کی نصرت اُنہی کے شامل حال ہوتی ہے جو ہمیشہ نیکی میں آگے ہی آگے قدم رکھتے ہیں۔“ فرمایا **”ایک جگہ ٹھہر نہیں جاتے اور وہی ہیں جن کا انجام بخیر ہوتا ہے۔“** اور انجام بخیر کے لئے آپؑ نے فرمایا کہ **”اپنے لئے اور اپنے بیوی بچوں کے لئے مستقل دعا کرتے رہنا چاہئے۔“**

اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق دے کہ ہم میں سے ہر ایک اُولاد کے لئے بہترین نمونہ بننے والے ہوں۔ دین کو دنیا پر مقدم کرنے کے عہد کو پورا کرنے والے ہوں۔ اللہ تعالیٰ ہماری اُولاد کو بھی ہمیشہ ہماری آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے رکھے اور پھر یہ سلسلہ آگے بھی چلتا چلا جائے۔ آمین

والسلام

خاکسار

(مرزا مسرور احمد)

خلیفۃ المسیح الخامس

دلاور خان
خادم نظارت اصلاح و ارشاد مرکزیہ قادیان

قوت سامعہ کی اہمیت وضرورت (2)

(4) حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام حقوق اللہ اور حقوق العباد کے معیار کو بلند کرنے بارہ میں فرماتے ہیں:

’’میری جماعت اس وصیت کو غور سے سنے کہ مجھ سے تعلق ارادت ومریدی رکھنے کا مطلب یہ ہے کہ روحانیت کے اعلیٰ معیار پر قائم ہوں اخلاق کو قائم کریں اور کسی قسم کی شرارت، ظلم فتنہ وفساد اور بغاوت کا خیال بھی دل میں نہ لاویں۔‘‘

(از سوونیر جلسہ سالانہ قادیان 2004ء ص6)

پس ان اہم پیغامات اور ارشادات کو کان سے سُن کر ہی لبیک کہتے ہوئے ہم خدا تعالیٰ کو راضی کر سکتے ہیں۔ یہ کان ہی کی نعمت ہے جس سے ایک انسان فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ (الحمدللہ)

انسان کے شکر اور ناشکری کا ذکر:

(1) اللہ تعالیٰ نے انسان کی اس کمزوری کا بھی قرآن مجید میں ذکر کیا ہے۔ جیسا کہ وہ فرماتا ہے۔ اِنَّ الۡاِنۡسَانَ لِرَبِّهٖ لَكَنُوۡدٌ (عادیات:7) ترجمہ: یقیناً انسان اپنے رب کا ناشکرا ہے۔

انسان کی ان حالتوں کا ذکر کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں انبیاء کے ذریعہ سے یوں اعلان کیا تھا کہ: لَئِنۡ شَكَرۡتُمۡ لَاَزِيۡدَنَّكُمۡ وَلَئِنۡ كَفَرۡتُمۡ اِنَّ عَذَابِىۡ لَشَدِيۡدٌ۔ (ابراہیم:8) ترجمہ: جب تمہارے رب نے (انبیاء کے ذریعہ سے) اعلان کیا تھا کہ (اے لوگو!) اگر تم شکرگزار بنے تو میں تمہیں اور بھی زیادہ دوں گا اور اگر تم نے ناشکری کی تو (یاد رکھو) میرا عذاب یقیناً سخت ہے۔

(2) سورۃ رحمٰن میں اللہ تعالیٰ بکثرت تکرار سے جن وانس کو مخاطب کر کے فرماتا ہے کہ تم دونوں خدا کی کس کس نعمت کا انکار کرو گے:

حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ سورۃ رحمٰن کے نوٹ میں فرماتے ہیں:

’’جنّ وانس کو مخاطب کر کے اس بات کی بکثرت تکرار ہے کہ تم دونوں آخر خدا کی کس کس نعمت کا انکار کرو گے۔ اور اسی تعلق میں جنّ وانس کی پیدائش کا فرق بھی بیان فرمادیا کہ جنّ کو آگ کے شعلوں سے پیدا کیا گیا۔‘‘ (ترجمۃ القرآن حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ ص973)

انسان کی پیدائش کی غرض:

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے: وَمَا خَلَقۡتُ الۡجِنَّ وَالۡاِنۡسَ اِلَّا لِيَعۡبُدُوۡنِ (الذاریات - 57) ترجمہ: اور میں نے جنّوں اور انسانوں کو صرف اپنی عبادت کے لئے پیدا کیا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں۔

’’مومن شخص کا کام ہے کہ پہلے اپنی زندگی کا مقصدِ اصلی معلوم کرے اور پھر اس کے مطابق کام کرے۔ پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ قُلۡ مَا يَعۡبَؤُا بِكُمۡ رَبِّىۡ لَوۡلَا دُعَآؤُكُمۡ۔ (الفرقان:78) خدا کو تمہاری پرواہی کیا ہے اگر تم اس کی عبادت نہ کرو اور اس سے دعائیں نہ مانگو۔ یہ آیت بھی اصل میں پہلی آیت: وَمَا خَلَقۡتُ الۡجِنَّ وَالۡاِنۡسَ اِلَّا لِيَعۡبُدُوۡنِ (الذاریات: 57) ہی کی شرح ہے۔ جب خدا تعالیٰ کا ارادہ انسانی خلقت سے صرف عبادت ہے تو مومن کی شان نہیں کہ کسی دوسری چیز کو عین مقصود بنالے۔‘‘

(ملفوظات جلد3 صفحہ185)

ایک تندرست آدمی اپنی پیدائش کی غرض اچھی طرح پوری کر سکتا ہے لیکن اگر کوئی شخص نابینا ہے وہ بھی اپنے کان کے ذریعہ سُن کر جو بات سمجھ نہ آئے بول کر، پوچھ کر ہر قسم کا دینی اور دنیاوی علم سیکھ لیتا ہے۔ قرآن مجید کو سُن سکتا ہے اور سمجھ سکتا ہے۔ اپنی زبان سے دعا مانگ سکتا ہے۔ پھر عمل صالح بجالا کر اللہ تعالیٰ کی رضاء اور پیار کی نظر حاصل کر سکتا ہے۔ اس سے معلوم ہوا کہ انسان کو اپنی پیدائش کی غرض پورا کرنے کیلئے کان کی زیادہ ضرورت ہے۔

محترم ڈاکٹر چوہدری شاہنواز صاحب نے ”قوت سامعہ کی اہمیت اورضرورت پر فلسفیانہ نظر“ کا ایک مضمون لکھا جو ریویو آف ریلیجنز

جولائی 1926ء میں شائع ہوا ہے۔ ذیل میں اس کا کچھ حصہ پیش ہے:

قوت سامعہ کی اہمیت اور ضرورت پر فلسفیانہ نظر

ہمارا یہ دعویٰ ہے کہ قرآن کریم جو تمام دنیا کے لئے آخری اور مکمل ہدایت نامہ ہے اپنے اندر عجیب معرفت اور حکمت کی باتیں رکھتا ہے۔ چنانچہ اس دعویٰ کی صداقت کے ثبوت مادی علوم کی ترقی سے آئے دن ہم کو ملتے رہتے ہیں۔ اس کے علاوہ ہم یہ بھی کہتے ہیں کہ قرآن کریم کے نہ صرف احکام اور آیات اور الفاظ ہی پُر حکمت ہیں۔ بلکہ ان آیات کی ترتیب بھی حکمت پر مبنی ہے۔ بلکہ مَیں تو یہاں تک سمجھتا ہوں کہ قرآن مجید کے مختلف الفاظ کی ترتیب بھی حکمت سے خالی نہیں۔ مثلاً اللہ تعالیٰ اگر کسی جگہ فرماتا ہے کہ وَاللّٰہُ سَمِیۡعٌ عَلِیۡمٌ تو سمیع کو پہلے اور بصیر کو بعد میں رکھنے میں بھی حکمت ہے۔

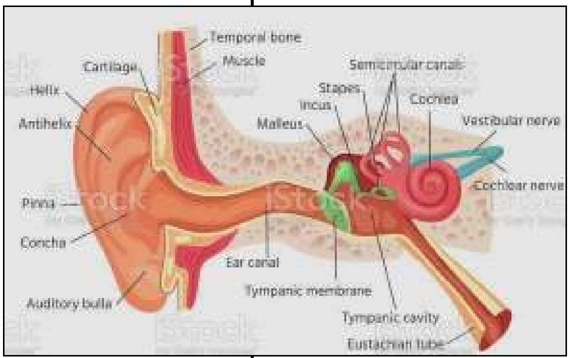

اس دعویٰ کے ثبوت میں یہ عاجز اس مضمون میں قرآن کریم کے بعض الفاظ کی ترتیب کی حکمت بتانا چاہتا ہے۔ اللہ تعالیٰ سورۃ دہر میں فرماتا ہے۔ اِنَّا خَلَقۡنَا الۡاِنۡسَانَ مِنۡ نُّطۡفَۃٍ اَمۡشَاجٍ ٭ۖ نَّبۡتَلِیۡہِ فَجَعَلۡنٰہُ سَمِیۡعًۢا بَصِیۡرًا۔ (الدہر:3) اس جگہ طبعاً یہ سوال پیدا ہوتا ہے بلکہ بعض ظاہر بینوں کو یہ اعتراض سوجھتا ہے کہ سمع کا ذکر پہلے کیوں کیا۔ جب ہم دیکھتے ہیں کہ دنیا میں انسان کو آنکھ کی زیادہ ضرورت ہے۔ اور کان کی اس سے کم، اللہ تعالیٰ کی قدرتوں کا مشاہدہ اور اس کی صنعتوں کا علم بھی آنکھ کے ذریعہ ہی ہوتا ہے۔ پھر ہم دیکھتے ہیں کہ جس کسی سے پوچھیں کہ بھائی آنکھ زیادہ ضروری ہے یا کان، تو یہی کہتا ہے کہ آنکھ زیادہ ضروری ہے۔ گلیوں میں جاؤ۔ تو یہی پکار سنیں گے کہ ”بابا آنکھیں بڑی نعمت ہیں“، مگر کبھی کسی بہرے کو یہ کہتے نہ سنا ہوگا کہ کان بڑی نعمت ہیں۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ آنکھ کا ذکر بدرجہ اولیٰ پہلے ہونا چاہئے تھا۔ کیونکہ یہ عُضو انسان کیلئے زیادہ ضروری اور مفید ہے۔

یہ اعتراض قلت تدبر کا نتیجہ ہے کیونکہ اگر انسان کی پیدائش کی غرض کو سمجھا جائے اور اس پر غور کیا جائے۔ تو صاف پتہ لگ جاتا ہے کہ انسان کو کان کی مقابلۃً زیادہ ضرورت ہے اس لئے کہ ایک اندھا اپنی پیدائش کی غرض کو پورا کر سکتا ہے، مگر اس کے برخلاف ایک ایسا شخص جو پیدائشی بہرہ ہو اس غرض کو پورا کرنے سے قاصر رہ جاتا ہے۔

اب مَیں مندرجہ بالا امور کا ثبوت اور سمع کو پہلے رکھنے کی حکمت مغربی علوم کی روشنی میں احباب کی خدمت میں پیش کرتا ہوں:

(1) واضح ہو کہ اللہ تعالیٰ نے سمع کا ذکر اس لیے پہلے کیا ہے کہ رحم مادر میں کان کی تکمیل بمقابلہ آنکھ کے پہلے ہوتی ہے۔ اور یہ اس لئے ہے کہ جنین نے پیدا ہو کر پہلے اسی عضو سے کام لینا ہوتا ہے۔ جنین کی آنکھ کی پتلی کے آگے ایک پردہ ہوتا ہے جو آٹھویں مہینہ میں جا کر تحلیل ہوتا ہے۔ (مگر کان کے آگے اس قسم کا کوئی پردہ نہیں ہوتا)۔ اس لئے آنکھ رحم مادر میں کام نہیں کر سکتی مگر کان مکمل ہوتے ہی کام کرنا شروع کر دیتے ہیں۔

(2) پیدا ہونے کے بعد بھی پہلا عضو جو انسان کے کام آتا ہے، وہ کان ہی ہے۔ چنانچہ بچہ پیدا ہوتے ہی بلند آواز کو سن سکتا ہے۔ اور چونکتا ہے۔ مگر اس کے برخلاف بچہ پیدائش کے وقت اندھا ہوتا ہے۔ اور صرف روشنی کو اندھیرے سے تمیز کر سکتا ہے مگر چیزوں کی شکلوں ان کے فاصلہ یا رنگوں کا احساس اس میں نہیں ہوتا۔ چند ہفتوں کے بعد بچہ آہستہ آواز بھی سن سکتا ہے اور اس میں راگ سے حظ اٹھانے اور آواز کی سمت معلوم کرنے کی قابلیت بھی پیدا ہو جاتی ہے۔ (جو قوت سامعہ کا کمال ہے) مگر بچہ میں چیزوں کو دیکھنے کی قابلیت ایک ماہ کے بعد جا کر پیدا ہوتی ہے۔ اور تیسرے مہینے بچہ ماں کا چہرہ پہچان سکتا ہے۔ اور آنکھ اسکی متحرک انگلی کی پیروی کر سکتی ہے۔ مگر اسکو چیزوں کے دور یا نزدیک ہونے کا ابھی علم نہیں ہوتا۔ اسی واسطے بچہ دور پڑے ہوئے لیمپ یا چاند کو پکڑنے کی کوشش کرتا ہے۔ رنگوں کی تمیز بچہ میں ایک سال کے بعد جا کر ہوتی ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ کان مقابلۃً جلدی اپنا کام شروع کر سکتے ہیں۔

(3) ایک اور وجہ کان کا ذکر پہلے کرنے کی یہ ہے کہ انسان کے

لئے علم کے حصول کی (پیدائش کے بعد بلکہ اس سے قبل رحم میں بھی) سب سے پہلی اور زیادہ وسیع کھڑکی کان ہی ہے۔ انسان کو بیرونی دنیا کا جس قدر علم (کیا بلحاظ سباق اور کیا بلحاظ مقدار کے) کان سے ہوتا ہے اتنا آنکھ سے نہیں ہوتا۔ مَیں یہ بتا چکا ہوں کہ کان کی تکمیل رحم مادر میں آنکھ سے پہلے ہوتی ہے۔

مگر اس کے برخلاف آنکھ کے آگے پردہ ہے۔ جو قوت ارادی سے کھلتا ہے۔ اس لئے آنکھ اتنا وقت کام نہیں کر سکتی۔ اور اتنے نقوش دماغ پر جمع نہیں کر سکتی جتنے کان کر سکتا ہے۔ یعنی آنکھ کے ذریعہ کسی چیز کا علم اسی وقت ہوگا۔ جب اس کی طرف توجہ کی جائیگی۔ اور یہ آنکھ کھولی جائیگی۔ مگر کان بغیر توجہ اور غیر ارادہ کے کام میں لگا رہتا ہے۔ یعنی انسان خواہ کسی اور کام میں مشغول ہو۔ تو بھی اسکے کان کام کرتے رہتے ہیں۔ کان میں ایک اور خوبی یہ ہے کہ اس کے ذریعہ سے انسان ہر وقت علوم حاصل کر سکتا ہے حتیٰ کہ سوتے وقت بھی۔ مگر سوتے وقت آنکھ سے علوم حاصل کرنے کی کھڑکی بند ہو جاتی ہے۔ اور پھر لطف یہ کہ نوزائیدہ بچہ اپنا اکثر وقت نیند میں گزارتا ہے۔ (چنانچہ بچہ سوائے دودھ پینے اور رفع حاجت وغیرہ کے ہر وقت سویا رہتا ہے گویا 24 گھنٹوں میں 20 گھنٹے سوتا ہے) اس سے کان کی فضیلت ظاہر ہوتی ہے۔ کیونکہ کان سے دن میں 24 گھنٹے علوم سیکھنے کا موقع ہے۔ اور آنکھ سے مشکل سے چار یا پانچ گھنٹے۔ گو اسکے بعد نیند کا وقت کم ہو جاتا ہے۔ یہاں تک کہ جوان آدمی صرف چھ یا سات گھنٹے سوتا ہے مگر پھر بھی کان کے مقابلہ میں یہ وقت تھوڑا ہے۔ کیونکہ وہ پیدائش کے دن سے مرتے دم تک ایک سیکنڈ کے لئے بھی کام نہیں چھوڑتا۔

اگر کہا جائے کہ بچہ سوتے وقت کیسے سُن سکتا ہے۔ کان کا کام صرف یہ ہے کہ ہوا کی لہروں کو دماغ تک پہنچا دے۔ آگے اس کا سننا سمجھنا اور محفوظ رکھنا دماغ کا کام ہے۔ سوتے وقت گو بچہ آواز کو سن نہیں سکتا مگر اس کا نقش قلب غیر عامل پر محفوظ رہتا ہے، جو مخفی طور سے اسکے آئندہ اخلاق، اطوار اور عادات کو ڈھالتا رہتا ہے۔ چنانچہ بچے کے کان میں اذان اور اقامت کہنے میں بھی یہی حکمت ہے۔

(تفصیل کے لئے دیکھو اخبار فاروق مورخہ 13 مئی 1925ء)

(4) پھر کان کو اس لئے بھی فضیلت ہے کہ صرف یہی ایک کھڑکی ہے جس کے ذریعہ سے پیدا ہونے کے تھوڑی ہی دیر بعد اسلام کی تعلیم کا خلاصہ (اذان) بچے کے دماغ پر نقش کیا جا سکتا ہے جو ایک بیج کا کام دیتا ہے۔ اور اعلیٰ تربیت سے وہی بیج ایک خوشنما درخت بن سکتا ہے۔ اسکے مقابلہ میں آنکھ کے ذریعہ شریعت کا علم بہت دیر کے بعد جا کر ہوتا ہے۔ یعنی پانچ چھ سال کی عمر میں جب بچہ پڑھنا سیکھتا ہے۔

(5) کان کے ذریعہ علم سیکھنے کے لئے تعلیم کی ضرورت نہیں۔ مگر آنکھ کے ذریعہ (یعنی پڑھ کر) علم سیکھنے کیلئے تعلیم کی ضرورت ہے۔

چنانچہ 95 فیصدی ناخواندہ لوگ شریعت کا علم کان کے ذریعہ حاصل کرتے ہیں۔ اور صرف چند ایک تعلیم یافتہ لوگ دوسری کھڑکی سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ اور وہ بھی ہوش سنبھال کر یعنی مکتب میں داخل ہو کر۔ پس اس لحاظ سے بھی کان افضل ہے۔

(6) پھر کان کی اہمیت اور آنکھ پر فضیلت اس سے بھی ثابت ہوتی ہے کہ قوت گویائی کا تعلق بلکہ سارا دارومدار قوت سامعہ پر ہے۔ بچے کے دماغ میں پہلے سمع کا مرکز بنتا ہے۔ اور اس کے نتیجہ میں گویائی کا مرکز تیار ہوتا ہے۔ پس اگر سمع کا مرکز نہ بنے تو گویائی کا مرکز نہیں قائم ہو سکتا۔ یہی وجہ ہے کہ پیدائشی بہرے، گونگے بھی ہوتے ہیں۔ گویا قوت سامعہ کے نقص سے ایک اور قوت بھی زائل ہو جاتی ہے۔ اور انسان نہ علم سیکھ سکتا ہے۔ اور نہ اپنے خیالات کا اظہار زبان سے کر سکتا ہے۔ سوائے اس کے کہ چند اشاروں سے اپنا کام چلائے۔ (واضح ہو کہ جو لوگ 7 یا 8 سال کی عمر میں جا کر بہرے ہو جائیں وہ گونگے نہیں ہوتے۔ یہ صرف پیدائشی بہرے کے متعلق ہے) بلکہ ایسی حالت میں علوم کے حصول میں اسکی آنکھ بھی کام نہیں دے سکتی۔ کیونکہ آنکھ کے ذریعہ جو چیز دیکھی جاتی ہے۔ اس کا نام بھی تو کان سے ہی سیکھا جاتا ہے۔ غرضیکہ پیدائشی بہرہ نہ سن سکتا ہے۔ نہ بول سکتا ہے۔ اور نہ دیکھی ہوئی چیزوں کی ماہیت سمجھ سکتا ہے۔ اور سوائے اسکے کہ وہ دنیاوی مشاغل کو دیکھ کر خوش ہو۔ ان کے ذریعہ کوئی علم حاصل نہیں کر سکتا۔

اسکے برخلاف پیدائشی اندھا گو چیز کو دیکھ نہیں سکتا۔ مگر وہ کانوں کے ذریعہ کئی علوم سیکھ سکتا ہے۔

(7) سوتے وقت سب سے پہلی حس جو زائل ہوتی ہے ۔ وہ بصارت ہے ۔ اور سب سے آخری حس جو اپنا کام چھوڑتی ہے وہ سماعت ہے۔ گو یا کان زیادہ وقت تک کام کرتے رہتے ہیں۔ اسی طرح جاگتے وقت سب سے پہلے احساس قوت سامعہ کا ہوتا ہے، اور قوت باصرہ کا سب سے اخیر (یوں تو کان نیند میں بھی کام کرتے رہتے ہیں۔ گو حس پیدا نہیں ہوتی ۔مگر یہاں زائل ہونے سے مراد کان کا ظاہری کام یعنی سننا ہے۔ جہاں تک انکا تعلق قلبِ عامل سے ہے۔

(8) جس طرح بچپن میں کان آنکھ سے پہلے کام شروع کرتے ہیں۔اسی طرح بڑھاپے میں کان زیادہ دیر تک ساتھ دیتے ہیں چنانچہ اکثر آدمی بڑھاپے میں ضعفِ بصارت اور موتیا وغیرہ کی شکایت کرتے ہیں مگر تھوڑے ہیں جن کو ضعف سماعت کا عارضہ ہوتا ہو۔

(9) پھر کان کو اس لئے بھی فضیلت ہے کہ خدا کا کلام یعنی وحی متلو چونکہ الفاظ میں نازل ہوتی ہے اس لئے کان کے ذریعہ ہی اس کا علم ہوتا ہے۔ چنانچہ قرآن کریم جیسی نعمت غیر مترقبہ بھی ہم کو اسی ذریعہ سے ملی۔

(10) پس معلوم ہوا کہ کانوں کے ذریعہ علوم سیکھنا اور جسمانی زندگی لازم ملزوم ہیں۔یعنی جب تک سانس ہے اس وقت تک کان کام کرتے رہیں گے۔مگر آنکھ کی یہ حالت نہیں۔جس طرح اللہ تعالیٰ نے جسمانی زندگی کے لئے ہوا کو اول نمبر پر رکھا ہے اور اس کے بغیر انسان دومنٹ سے زیادہ نہیں رہ سکتا۔اسی طرح اس نے روحانی علوم کے لئے کان کو اول نمبر پر رکھا اور اس رستہ سے علوم سیکھنے کے لئے روشنی کی بجائے ہوا کو وسیلہ مقرر کیا تا انسان کی جسمانی زندگی کا قیام اور روحانی علوم کا سیکھنا ایک ہی لڑی میں منسلک کر کے جسمانی اور روحانی سلسلہ میں مشابہت ظاہر کردی جائے۔

پھر اللہ تعالیٰ نے کان کے لئے ہوا کو وسیلہ مقرر کر کے ہمیں یہ سبق دیا ہے کہ جس طرح جسمانی زندگی کے قیام کے لئے انسان کو ہوا کی ہر دم اور مرتے وقت تک ضرورت ہے ۔ اسی طرح روحانی زندگی کے قیام کے لئے انسان کو روحانی علوم کی ہر وقت اور مرتے دم تک ضرورت ہے۔ پس ہمیں کانوں سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کرنی چاہیئے اور مرتے دم تک روحانی علوم کو سیکھنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔

یوں ثابت ہوا کہ کان انسان کیلئے بمقابلہ آنکھ کے زیادہ ضروری عضو ہے اور بہت بڑی نعمت ہے۔اور ایسی نعمت ہے کہ جسکے بغیر انسان کی پیدائش کی غرض ناقص رہتی ہے۔اور انسان روحانی علوم کے حصول سے محروم رہتا ہے۔اس لئے ہمیں اللہ تعالیٰ کا شکر کرنا چاہیئے کہ اس نے محض اپنے فضل سے صفت رحمانیت کے ماتحت ہم کو کان اور آنکھ اور دیگر اعضا دیئے۔مگر کان کا عطیہ ہمارے خاص شکریہ کا مستحق ہے۔اسی واسطے اللہ تعالیٰ نے کمال حکمت کے ساتھ سورۃ دہر میں اپنے اس احسان کو بندے پر ظاہر کرتے ہوئے کان کا ذکر پہلے کیا ہے۔اللہ تعالیٰ ہم سب کو قرآن کریم کے حقائق و معارف سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔آمین (از ریویو آف ریلیجنز جولائی 1926 صفحہ 21 تا 27)

معزز قارئین! اخاکسار کا یہ مضمون نامکمل رہے گا اگر اس میں حضرت مرزا طاہر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب Revelation, Rationality, Knowledge and Truth میں جو قدرتی آلہ سماعت یعنی کان کے متعلق تفصیل بیان فرماتے ہوئے ہستی باری تعالیٰ کا جو ثبوت پیش فرمایا ہے اُس کا ذکر نہ کیا جائے۔حضور انور نے قدرت کے اس عظیم شاہکار کان کا ذکر کرتے ہوئے بلکہ اس میں آنکھ کو بھی شامل کرتے ہوئے انسان کے کان کے ساتھ ساتھ دیگر جانوروں مثلاً چمگادڑ - الّو اور کٹھ کھوڑا اور ڈالفن مچھلی کے آلہ، سماعت و بصارت کا ذکر کر کے اُن میں مختلف قسم کے حیرت انگیز نظام کی تفصیل کو بیان کر کے ہستی باری تعالیٰ کا ثبوت دیتے ہوئے انسان کو اس امر کی طرف توجہ دلائی ہے کہ اللہ تعالیٰ کے پیدا کردہ ان عظیم اشیاء کو اپنی روحانیت کی ترقی کے لئے استعمال کرنا انسان کا اولین فرض ہے۔ باقی جانوروں میں جو یہ چیزیں پیدا کی گئی ہیں وہ ایک قدرتی فطرتی نظام ہے جو اُن میں پایا جاتا ہے اور ان جانوروں کا ان چیزوں کو استعمال کرنا اور اُن سے فائدہ اٹھانا انسان کو ایک تو خدا تعالیٰ کی ہستی کا ثبوت فراہم کرتا ہے اور دوسرے اُس ہستی کے ساتھ اپنے تعلق کو قائم کرنا سکھاتا ہے۔لہذا خواہ قوت سماعت ہو یا بصارت یا خدا تعالیٰ کی پیدا کردہ اور بھی کوئی قوت اور صلاحیت، انسان تبھی خدا نما کہلا سکتا ہے جبکہ وہ ان کے استعمالات کو رضائے خداوندی کے تحت جاری رکھے۔

الغرض یہ اللہ تعالیٰ کی ہی ہستی ہے جو نظام کائنات کو تدبیر سے چلا رہی ہے۔قرآن مجید میں اس کا ذکر اس طرح ہے:

قُلۡ مَنۡ یَّرۡزُقُکُمۡ مِّنَ السَّمَآءِ وَالۡاَرۡضِ اَمَّنۡ یَّمۡلِکُ السَّمۡعَ وَالۡاَبۡصَارَ وَمَنۡ یُّخۡرِجُ الۡحَیَّ مِنَ الۡمَیِّتِ وَیُخۡرِجُ الۡمَیِّتَ مِنَ الۡحَیِّ وَمَنۡ یُّدَبِّرُ الۡاَمۡرَ ؕ فَسَیَقُوۡلُوۡنَ اللّٰہُ ۚ فَقُلۡ اَفَلَا تَتَّقُوۡنَ ○(یونس:32) ترجمہ: پوچھ کہ وہ کون ہے جو تمہیں آسمان اور زمین سے رزق عطا کرتا ہے یا وہ کون ہے جو کانوں اور آنکھوں پر اختیار رکھتا ہے اور زندہ کو مردہ سے نکالتا ہے اور مردہ کو زندہ سے نکالتا ہے اور کون ہے جو نظام کائنات کو تدبیر سے چلاتا ہے۔وہ کہیں گے اللہ۔تو کہہ دے کہ پھر کیا تم تقویٰ اختیار نہیں کروگے؟

دعااور شکرِ خداوندی:

یہ سراسر اللہ تعالیٰ کا فضل و احسان ہے کہ اس نے ہمیں احمدی مسلمان بنایا، صحت و تندرستی عطاء کی اور اپنی بے شمار نعمتوں سے نوازا۔فالحمدللہ علیٰ ذالک۔ہماری ہمیشہ یہ دعا ہے۔رَبِّ اِنِّیۡ لِمَاۤ اَنۡزَلۡتَ اِلَیَّ مِنۡ خَیۡرٍ فَقِیۡرٌ (القصص:25) ترجمہ:' اے میرے ربّ! یقیناً میں ہر اچھی چیز کے لئے، جو تُو میری طرف نازل کرے، ایک فقیر ہوں'۔ اللہ تعالیٰ کی ذات غنی ہے اور انسان ہی محتاج ہے۔اس کا ذکر قرآن مجید میں اس طرح بیان ہوا ہے: یٰۤاَیُّہَا النَّاسُ اَنۡتُمُ الۡفُقَرَآءُ اِلَی اللّٰہِ ۚ وَاللّٰہُ ہُوَ الۡغَنِیُّ الۡحَمِیۡدُ (فاطر:16) ترجمہ: اے لوگو! تم اللہ کے محتاج ہو اور اللہ کسی کا محتاج نہیں، بلکہ سب تعریفوں کا مالک ہے (یعنی دوسروں کی حاجتیں پوری کرتا ہے)۔دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو شکر گزار بننے کی توفیق عطا فرمائے۔آمین ☆......☆......☆

100 سال قبل نومبر 1922ء

❁ غیر از جماعت مسلمانوں سے تعلقات کی تلقین:

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے 3 نومبر 1922ء کو جماعتِ احمدیہ کو یہ تلقین فرمائی کہ وہ غیر احمدی مسلمانوں سے میل جول رکھیں اور اُن سے ہمدردی اور عمدہ برتاؤ کریں۔اور اُن کے دکھ سکھ میں شریک ہوں۔اِن تعلقات کی وجہ سے دین میں خلل نہ آنے دیں۔اور نہ اپنے مذہبی عقائد اُن کی خاطر قربان کریں۔

(تاریخ احمدیت جلد 4 صفحہ 302 تا 303)

❁ حمامۃ البشریٰ کیلئے سکندر آباد کی مساعی:

جناب شیخ محمود خلیج المصری قاہرہ سے تحریر کرتے ہیں۔انجمن احمدیہ سکندر آباد دکن کا میں از حد شکرگزار ہوں۔جس نے میری تحریک پر مجھ کو حمامۃ البشریٰ چھپنے کیلئے سات پونڈ روانہ فرمائے۔حمامۃ البشریٰ چند دن تک نہایت خوبصورت ٹائپ میں چھپوا کر شائع کی جائے گی۔جس کی غرض تبلیغ ہے۔جو لوگ اس پیاری کتاب کو تبلیغ کے لئے خرید کر عربی خواں پبلک میں شائع کرنا چاہیں۔وہ مجھ سے کتاب قیمتاً منگوا سکتے ہیں۔اور جو یہاں مفت تقسیم کرانا چاہیں۔وہ بھی قیمت دفتر تالیف و اشاعت قادیان میں جمع کروا کر مجھ کو اطلاع دیدیں۔ایک روپیہ کی تین کتابیں ہوں گی۔

(الفضل 30 نومبر 1922ء صفحہ:2)

127 واں جلسہ سالانہ قادیان 23، 24 اور 25/دسمبر 2022ء کو منعقد ہوگا

سیّدنا حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 127 ویں جلسہ سالانہ قادیان کیلئے مؤرخہ 23، 24 اور 25/دسمبر 2022ء (بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار) کی تاریخوں کی منظوری مرحمت فرمائی ہے۔احباب جماعت ابھی سے دعاؤں کے ساتھ اس مبارک جلسہ میں شمولیت کی نیت کر کے تیاری شروع کر دیں۔اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس للّٰہی جلسہ سے فیضیاب ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔اس جلسہ سالانہ کی ہر لحاظ سے کامیابی اور اس کے بابرکت ہونے نیز سعید روحوں کی ہدایت کا موجب بننے کیلئے دعائیں جاری رکھیں۔

(ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ قادیان)

اسلام کی اہمیت وعظمت (4)

(از ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

(مرسلہ: عبدالمؤمن راشد، نائب صدر اوّل مجلس انصاراللہ بھارت)

’’اس زمانہ میں خدا تعالیٰ نے بڑا فضل کیا اور اپنے دین اور حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی تائید میں غیرت کھا کر ایک انسان کو جو تم میں بول رہا ہے بھیجا تا کہ وہ اس روشنی کی طرف لوگوں کو بلائے۔ اگر زمانہ میں ایسا فساد اور فتنہ نہ ہوتا اور دین کو محو کرنے کے لئے جس قسم کی کوششیں ہو رہی ہیں نہ ہوتیں، تو چنداں حرج نہ ہوتا۔ لیکن اب تم دیکھتے ہو کہ ہر طرف یمین ویسار اسلام ہی کو معدوم کرنے کی فکر میں جملہ اقوام لگی ہوئی ہیں۔ مجھے یاد ہے اور براہین احمدیہ میں بھی مَیں نے ذکر کیا ہے کہ اسلام کے خلاف چھ کروڑ کتابیں تصنیف اور تالیف ہو کر شائع کی گئی ہیں۔ عجیب بات ہے کہ ہندوستان کے مسلمانوں کی تعداد بھی چھ کروڑ اور اسلام کے خلاف کتابوں کا شمار بھی اسی قدر ہے۔ اگر اس زیادتی تعداد کو جو اَب تک اِن تصنیفات میں ہوئی ہے چھوڑ بھی دیا جائے، تو بھی ہمارے مخالف ایک ایک کتاب ہر ایک مسلمان کے ہاتھ میں دے چکے ہیں۔ اگر اللہ تعالیٰ کا جوش غیرت میں نہ ہوتا۔ اور اِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ (الحجر:۱۰) اس کا وعدہ صادق نہ ہوتا تو یقیناً سمجھ لو کہ اسلام آج دنیا سے اٹھ جاتا اور اس کا نام ونشان تک مٹ جاتا، مگر نہیں ایسا نہیں ہوسکتا۔ خدا تعالیٰ کا پوشیدہ ہاتھ اُس کی حفاظت کر رہا ہے۔ مجھے افسوس اور رنج اس امر کا ہوتا ہے کہ لوگ مسلمان کہلا کر ناطے بیاہ کے برابر بھی تو اسلام کا فکر نہیں کرتے اور مجھے اکثر بار پڑھنے کا اتفاق ہوا ہے کہ عیسائی عورتوں تک مرتے وقت لکھو کھا روپیہ عیسائی دین کی ترویج اور اشاعت کے لئے وصیت کر جاتی ہیں اور ان کا اپنی زندگیوں کو عیسائیت کی اشاعت میں صَرف کرنا تو ہم روز دیکھتے ہیں۔ ہزار ہا لیڈیز مشنری، گھروں اور کوچوں میں پھرتی ہیں اور جس طرح بَن پڑے نقدِ ایمان چھینتی پھرتی ہیں۔ مسلمانوں میں سے کسی ایک کو نہیں دیکھا کہ وہ پچاس روپیہ بھی اشاعتِ اسلام کے لئے وصیت کر کے مرا ہو۔ ہاں، شادیوں اور دنیاوی رسوم پر تو بے حد اسراف ہوتے ہیں اور قرض لے کر بھی دل کھول کر فضول خرچیاں کی جاتی ہیں، مگر خرچ کرنے کے نہیں، تو صرف اسلام کے لئے نہیں۔ افسوس! افسوس!! اس سے بڑھ کر اور مسلمانوں کی حالت قابلِ رحم کیا ہوگی؟‘‘ (ملفوظات جلد 1 صفحہ 46)

آجکل کی ترقی بھی اسلام کا ایک معجزہ ھے:

’’الغرض ایسے فتنے کے وقت میں قریب تھا کہ دشمن اکٹھے ہو کر ایک دفعہ ہی مسلمانوں کو برگشتہ کر دیتے، لیکن اللہ تعالیٰ کے زبردست ہاتھ نے اسلام کو سنبھالے رکھا۔ یہ بھی ایک دلیل ہے اسلام کی صداقت کی۔ آجکل کی ترقی بھی اسلام کا ہی ایک معجزہ ہے۔ پس دیکھو کہ مخالفوں نے اپنی ساری طاقتیں اور قوتیں حتّٰی کہ جان اور مال تک بھی اسلام کے نابود کرنے میں صرف کر دیا۔ مگر اللہ تعالیٰ نے اپنے وعدہ کے موافق اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ (الحجر:10) یعنی خدا آپ ہی ان نقوش فطرت کو یاد دلانے والا ہے اور وہی خطرہ کے وقت اس کو بچالے گا۔ اسلام کی کشتی خطرہ میں جا پڑی تھی۔ پادریوں کا حملہ جنھوں نے کروڑ ہا روپیہ خرچ کر کے اور طرح طرح کے منافع اور وعدے یہاں تک کہ شرمناک نفسانی حظوظ تک دکھا کر بھی لوگوں کو اسلام سے بدظن کرنے کی کوشش کی اور دوسری طرف اسلامی عقائد کو بدنام کرتے ہیں۔ دیکھو! اِمساکِ بارش کی وجہ سے اِستسقاء کی نماز پڑھی جاتی ہے۔ اگر کل سے بارش برسانے میں کامیابی ہو جاوے، جیسا کہ آجکل بعض لوگ امریکہ وغیرہ میں کوششیں کرتے ہیں، تو اس طرح پر ایک رُکن ٹوٹ جائے گا۔ غرض مَیں کہاں تک بیان کروں۔ ہر طرف سے اسلام پر حملے ہو رہے ہیں اور اس کو بدنام کرنے کی کوشش، ہاں انتھک کوشش کی جاتی ہے۔ مگر ان لوگوں کے منصوبے اور ہتھکنڈے کیا کر سکتے ہیں۔ خدا اس کو خود ان حربوں سے بچانا چاہتا ہے۔ اور اس زمانِ ترقی میں اسلام کو بغیر امداد کے نہیں چھوڑا، بلکہ اس نے اسلام کی حفاظت کی اور اپنے سچے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے وعدوں کو سچا ثابت کیا اور اس کی مبارک پیشگوئیوں کی حقیقت کھول دی اور اس صدی میں ایک شخص پیدا کر دیا۔ مَیں بار بار کہتا ہوں کہ وہ وہی ہے جو تمہارے درمیان بول رہا ہے۔ وہ صداقت کی روح اسلام میں پھونک دے گا۔ وہ وہی ہے جو گمشدہ صداقتوں کو آسمان سے لاتا ہے اور لوگوں تک پہنچاتا ہے، وہ بدظنیوں اور ایمانی کمزوری کو دور کرنا چاہتا ہے۔‘‘ (ملفوظات جلد 1 صفحہ 63)

برموقع افتتاحی
اجلاس سالانہ اجتماع
مجلس انصاراللہ
بھارت 2022ء

سالانہ کارگزاری رپورٹ
مجلس انصاراللہ بھارت بابت 2021-22

طاہر احمد چیمہ
قائد عمومی مجلس
انصاراللہ بھارت

الحمدللہ کہ مجلس انصاراللہ آج اپنے قیام کے 82 سال پورے کرتے ہوئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے فرمودات وارشادات کی روشنی میں مسلسل ترقیات کی شاہ راہوں پر گامزن ہونے کی کوشش میں لگی ہوئی ہے۔

سامعین کرام! بانی تنظیم مجلس انصاراللہ سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:۔

''ایک طرف ہماری جماعت کو نیکی،تقویٰ،عبادت گزاری، دیانت راستی اورعدل وانصاف میں ایسی ترقی کرنی چاہیئے کہ نہ صرف اپنے بلکہ غیر بھی اس کا اعتراف کریں۔اسی غرض کو پورا کرنے کے لئے میں نے خدام الاحمدیہ،انصاراللہ اور لجنہ اماء اللہ کی تحریکات جاری کی ہیں''
(الفضل خطبہ جمعہ 5 جنوری 1943ء)

یہ ہم سب کے لئے بہت شکر کا مقام ہےکہ اللہ رب العزت نے ہمیں خلافت جیسی نعمت سے نوازا جس کی ہدایت اور دعاؤں کی بدولت ہم اپنے سپرد کاموں کو حتی المقدور کرنے والے بنے۔اس موقعہ پرخاکسار وکیل صاحب تعمیل وتنفیذ (برائے بھارت، نیپال، بھوٹان) محترم انچارج صاحب سیکشن انصاراللہ لندن کا بھی شکریہ ادا کرتا ہےکہ ہر دو مجلس انصاراللہ بھارت کے ہر معاملہ پر اپنی خصوصی توجہ فرماتے ہوئے راہنمائی فرماتے ہیں۔

سالانہ رپورٹ آپ تمام کے سامنے پیش کرنے سے قبل خاکسار سیدنا حضرت امیر المومنین حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ایک نہایت اہم اقتباس پیش کرنا چاہتا ہے۔حضور فرماتے ہیں:۔

"سب سے اہم عہد خلافت سے وابستگی اور اطاعت کا ہے۔اگر آپ یا آپ کے اہل وعیال میں خلیفہ وقت کے خطبات وتقاریر سننے میں سستی پائی جاتی ہے تو اُسے دور کریں اور جونیک باتیں سنیں ان پر عمل کرنے کی کوشش بھی کریں۔خود بھی اور اپنے بچوں سے بھی دعائیہ خطوط لکھوائیں اور خلیفہ وقت سے ذاتی تعلق استوار کریں خود بھی اور اپنے گھروں میں خلافت کی برکات کا تذکرہ کرتے رہیں اور انہیں اس بابرکت نظام کی اہمیت یاد دلاتے رہیں۔کیونکہ خلافت ہی وہ حبل اللہ ہےجس کو تھام کر آپ دین ودنیا کی فلاح وبہبود پاسکتے ہیں۔"
(پیغام سالانہ اجتماع 2013)

اَب مجلس انصاراللہ بھارت کی سال 2021-22 کی کارگزاری

"حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب پڑھنے کی طرف زیادہ سے زیادہ توجہ دی جائے
اس سے ہمیں مخالفین کے اعتراضوں کے جواب بھی ملیں گے
اور قرآن کریم کے علوم کی بھی معرفت ہمیں حاصل ہوگی" (الفضل انٹرنیشنل 2 تا 8 جولائی 2004)

{ارشاد حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز}

*** پروپرائٹر حمید احمد غوری ***

فرید انجینیئرنگ ورکس اینڈ رولنگ شٹر حیدرآباد، تلنگانہ

رپورٹ نہایت اختصار کے ساتھ احباب کی خدمت میں پیش کی جاتی ہے۔(عرصہ رپورٹ ماہ جولائی 2021ء تا جون 2022ء)

مکرم عطاء المجیب لون صاحب صدر مجلس انصار اللہ بھارت نے سال کے شروع میں ہی سن 2022ء کے لئے سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت اقدس میں مجلس عاملہ کے قائدین اور نائبین کی منظوری کی درخواست کی جس کی سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت منظوری مرحمت فرمائی۔ ملکی مجلس عاملہ کی فہرست درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	خدمت	اسماء
1	صدر مجلس	مکرم عطاء المجیب لون صاحب
2	نائب صدر صف اوّل	مکرم عبدالمومن راشد صاحب
3	نائب صدر صف دوئم	مکرم شیخ مجاہد احمد شاستری صاحب
4	نائب صدر برائے تربیتی وتبلیغی امور	مکرم ایم۔ ناصر احمد صاحب
5	نائب صدر برائے مالی امور	مکرم ایس ایم بشیر الدین صاحب
6	نائب صدر برائے شمالی ہند	مکرم رفیق احمد بیگ صاحب
7	نائب صدر مجلس انصار اللہ برائے جنوبی ہند (کیرلہ، کرناٹک، تامل ناڈو)	مکرم ایم تاج الدین صاحب
8	نائب صدر مجلس انصار اللہ برائے شمال مشرقی ہند (اُڈیشہ، بنگال، آسام)	مکرم نورالدین امین صاحب
9	نائب صدر مجلس انصار اللہ برائے جنوبی مغربی ہند (آندھرا، تلنگانہ، مہاراشٹر)	مکرم تنویر احمد صاحب
10	قائد عمومی	خاکسار طاہر احمد چیمہ
11	ایڈیشنل قائد عمومی	مکرم سلطان صلاح الدین کبیر صاحب
12	قائد تعلیم	مکرم محمد عارف ربانی صاحب
13	قائد تربیت	مکرم ایچ شمس الدین صاحب
14	قائد تربیت نومبائعین	مکرم جاوید احمد لون صاحب
15	قائد ایثار وخدمت خلق	مکرم خالد احمد الہٰ دین صاحب
16	قائد تبلیغ	مکرم نورالدین ناصر صاحب
17	قائد ذہانت وصحت جسمانی	مکرم شیخ ناصر وحید صاحب
18	قائد مال	مکرم رفیق احمد بیگ صاحب
19	قائد وقف جدید	مکرم محمد یوسف انور صاحب
20	قائد تحریک جدید	مکرم عبدالمحسن مالاباری صاحب
21	قائد تجنید	مکرم ڈاکٹر عبدالماجد صاحب
22	قائد اشاعت	مکرم سید طفیل احمد شہباز صاحب
23	قائد تعلیم القرآن وقف عارضی	مکرم حافظ سید رسول نیاز صاحب
24	آڈیٹر	مکرم قریشی فرید احمد صاحب
25	زعیم اعلیٰ قادیان	مکرم مامون رشید تبریز صاحب
26	معاون صدر برائے دفتری امور	مکرم وسیم احمد عظیم صاحب

تبلیغِ دین نشر و ہدایت کے کام پر   مائل رہے تمہاری طبیعت خدا کرے

طالب دعا: سیٹھ محمد زبیر حیدر آباد

H.No.18-B-140. C/O *SONY GROUP*

BANDLA GOWDA. CHANDRAYAN GUTTA. HYDERABAD-500005

27	معاون صدر برائے تبلیغی وتربیتی امور	مکرم سید کلیم الدین احمد صاحب
28	معاون صدر برائے شوریٰ، اجتماعات،تربیتی کیمپس وغیرہ	مکرم طاہر احمد بیگ صاحب

(1) قیادت تجنید:۔ڈاکٹر عبدالماجد صاحب

رپورٹ کے مطابق ہندوستان بھر میں 884 مجالس ہیں اب تک کُل 8158 انصار کی تجنید دفتر میں موصول ہوئی ہے۔موصولہ تجنید کے مطابق انصار کے اسماء و دیگر موصولہ تفصیلات کو کمپیوٹر میں فیڈ کیا جاچکا ہے۔الحمدللہ۔دوران سال ہندوستان کی 541 مجالس نے اپنی تجنید بھجوائی ہے۔

(2) قیادت عمومی:۔خاکسار طاہر احمد چیمہ

ملک بھر کی مجالس کی آمدہ رپورٹوں کی روشنی میں دفتر مجلس انصاراللہ بھارت اپنی ماہانہ کارگزاری رپورٹ اور سالانہ کارگزاری رپورٹ باقاعدگی سے محترم وکیل صاحب تعمیل وتنفیذ کی وساطت سے سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں بھجوائی جاتی رہی ہے۔جن پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طرف سے ازراہ شفقت دعائیہ مکتوب و ارشادات موصول ہوتے رہے۔اللھم ایدامامنا بروح القدس وبارك لنا في عمره وامره۔

سیدنا حضور انور نے گزشتہ سال ماہ اپریل میں منعقدہ ورچول میٹنگ کے دوران رپورٹ نہ بھجوانے والی مجالس سے مسلسل رابطہ کرنے کی ہدایت فرمائی تھی۔جس پر لندن کی ہدایات کے مطابق ایک نئے اور آسان طریق پر ماہانہ کارگزاری رپورٹ فارم بنا کر مجالس کو بھجوایا گیا ہے۔جس کے مطابق گزشتہ سال سے رپورٹیں موصول ہورہی ہیں۔اللہ تعالیٰ کے فضل اور حضور انور کی دعاؤں کی برکت سے رپورٹوں کی تعداد میں ہر ماہ اضافہ ہورہا ہے۔البتہ اس سلسلہ میں ناظمین اضلاع وزعماء مجالس کو توجہ کرنے کی ضرورت ہے۔ابھی ماہانہ رپورٹ نہ بھجوانے والی بہت سی مجالس موجود ہیں ان کو بھی اس طرف خصوصی توجہ دینی چاہیئے۔معین تعداد اور مکمل تفصیل موازنہ مجالس کی رپورٹ میں پیش ہوگی۔

دفتری کارکردگی:۔

دفتر مجلس انصاراللہ بھارت کی طرف سے لائحہ عمل کی روشنی میں سال بھر کے پروگراموں پر مشتمل مجموعی سرکلر تیار کر کے جملہ مجالس کو سال کے شروع میں ماہ جنوری میں بھجوایا گیا۔دوران سال مجالس کو **53** سرکلر بھجوائے گئے اور ان کو ملیالم،تامل اور ہندی میں ترجمہ بھی کروایا گیا۔حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبات جمعہ کا خلاصہ بزبان اُردو و ہندی دوران سال مجالس کو کل **78400** کی تعداد میں بذریعہ ای میل ارسال کیا جاتا رہا۔

ممبران مجلس عاملہ بھارت میں سے **13** ممبران کو نگران صوبہ جات مقرر کیا گیا ہے اور متعلقہ ناظمین اور زعماء کو مسلسل رابطہ میں رکھنے کی ہدایت کی گئی ہے۔دفتر سے بھی مسلسل رابطہ کیا جارہا ہے۔اس سے آئندہ انصار کی تعلیم وتربیت میں مزید بہتری کی توقع ہے۔

سال رواں میں ملک بھر کی **884** مجالس سے بذریعہ ناظمین اضلاع ،مبلغین و معلمین کرام رابطہ کیا جاتا رہا اور انہیں باقاعدہ فعال بنانے کی سعی کی جاتی رہی۔دوران سال ملکی مجلس عاملہ انصاراللہ بھارت کے **15** اجلاسات اور کام میں بہتری پیدا کرنے کے لئے **20** ذیلی

"تم میں سے ہر ایک اس بات کو خوب یاد رکھے کہ قرضوں کے ادا کرنے میں سستی نہیں کرنی چاہیئے" (ملفوظات جلد 4 صفحہ 607)

(ارشاد حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

K.Saleem Ahmad
City Hardware Store
89 Station Road Radhanagar
Chrompet Chennai - 600044
Ph. 9003254723
email:
ksaleemahmed.city@gmail.com

کمیٹیوں کے 22 اجلاسات منعقد ہوئے۔ جن میں محترم صدر صاحب مجلس انصاراللہ بھارت نے رپورٹوں اور کمیٹیوں کی سفارشات کا جائزہ لینے کے بعد راہنمائی فرمائی اور سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشادات کی روشنی میں عمل کرنے اور کارگزاری کو بہتر بنانے کی طرف توجہ دلائی۔

ورچول میٹنگ کے دوران سیدنا حضور انور نے فرمایا تھا: **''جو مجالس رپورٹس بھجواتی ہیں...ان پہ تبصرہ جانا چاہئے''**۔ اس مبارک ارشاد کی تعمیل میں بھارت کی تمام مجالس کو پانچ ممبران کی ایک کمیٹی کے سپرد کیا گیا ہے۔ جو باقاعدہ ہر ماہ رپورٹوں پر تبصرہ کرتے ہوئے اچھے کاموں کی حوصلہ افزائی کے ساتھ ساتھ کمیوں کی نشاندہی کرتی ہے۔ جس سے مجالس کی کارکردگی میں بہتری آرہی ہے۔ الحمدللہ

ڈاک: سال 22-2021ء میں ناظمین اضلاع وعلاقہ نیز زعماء کرام کی طرف سے موصول ہونے والی ڈاک کی تعداد **12,166** رہی اور دفتر کی طرف سے بھجوائے جانے والے سرکلر اور خطوط کی تعداد **25628** رہی۔

اجتماعات:۔

دوران سال مقامی اجتماعات اور ضلعی اجتماعات کے سلسلہ میں مجالس نے بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے مسلسل ارشادات اور راہنمائی کی بدولت ملکی پابندیوں میں رعایت کے باعث **35** اضلاع اور **30** مجالس نے اجتماعات کا انعقاد کیا ہے اور یہ سلسلہ ابھی تک جاری وساری ہے۔ ان میں سے اکثر وبیشتر مقامات پر مکرم صدر صاحب مجلس انصاراللہ بھارت خود اور بہت سے قائدین ونمائندگان نے بھی شرکت کی ہے۔ مورخہ 10 اور 11 ستمبر کو کروناگاپلّی (کیرلہ) میں صوبائی اجتماع کا انعقاد عمل میں آیا جس میں **1000** انصار نے شمولیت اختیار کی۔ مکرم صدر صاحب مجلس انصاراللہ بھارت نے خود شرکت فرما کر انصار کی حوصلہ افزائی فرمائی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ اجتماع ہر لحاظ سے کامیاب اور شاندار رہا اور انصار کے اندر بیداری پیدا کرنے کا باعث بنا۔

ریفریشر کورس:۔

امسال **28** مجالس یا اضلاع میں عہدیداران مجلس انصاراللہ کے ریفریشر کورس بھی منعقد ہوئے۔ جن میں عہدیداران کو ان کے فرائض کے بارہ میں آگاہی دی گئی اور کام کرنے کے طریق سمجھائے گئے۔

دورہ جات:۔

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے ہندوستان کے صوبہ جات میں قائم مجالس انصاراللہ کی تعلیم وتربیت کے لئے امسال ہندوستان کی بعض مجالس کے دورے بھی کئے گئے ان دورہ جات میں ضلعی و مقامی اجتماعات میں شمولیت، تربیتی کیمپس اور ریفریشر کورس میں شمولیت کی گئی۔ اس کے علاوہ ناظمین علاقہ و ناظمین اضلاع نے بھی اپنے علاقوں کی مجالس کے دورے کئے۔ امسال دورے کرنے والوں میں صدر صاحب مجلس انصاراللہ بھارت کے علاوہ مجلس عاملہ بھارت کے **19** ممبران شامل تھے۔

(3) قیادت تعلیم:۔ مکرم محمد عارف ربانی صاحب

مکرم قائد صاحب تعلیم کی رپورٹ کے مطابق اراکین کے تعلیمی معیار کو بلند کرنے کیلئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کشتی نوح، ایک غلطی کا ازالہ، برکات الدُعاء، سناتن دھرم، پیغام صلح اور نورالقرآن انصار بزرگان کے زیر مطالعہ رہیں۔ اِن کتب سے بطرز سوال وجواب

PAPPU:9337336406
LIPU: 9437193658-9778116653
PAPPU LIPU ROAD WAYS
SORO, BALASORE, ODISHA - 756045
ALL INDIA TRUCK SUPPLIER

Taj 9861183707
TAJ METER HOUSE
234. Okilbag, Laxmisagar,Cuttack Road
Bhubaneshwar-751006, Odisha.
We also repair digital meter

اُردو،ہندی اور انگریزی سرکلرز تیار کر کے جملہ مجالس کو بذریعہ ای میل اور سوشل میڈیا بھجوائی گئیں۔ نیز رسالہ انصاراللہ قادیان میں اُردو اور ہندی میں شائع کئے گئے۔

دو ماہی نصاب مطالعہ کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام مقرر کر کے ہر مجلس کو بھجوایا گیا اور باقاعدہ اس تعلق سے رپورٹ منگوانے کے بعد مقررہ دینی نصاب مجالس کو بھجوا کر امتحان لیا گیا۔اس امتحان میں **75** مجالس کے کل **820** انصار شامل ہوئے۔

مقالہ نویسی:۔

انصار اراکین میں مضمون نویسی کے ملکہ کو مزید جلا بخشنے کیلئے مجلس انصاراللہ بھارت کی طرف سے ہر سال انعامی مقالہ لکھوایا جاتا ہے۔ امسال مقالے کا عنوان تھا۔

''قرآن کریم ایک مکمل ضابطہ حیات''

نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے انصار کو نقد انعام کے ساتھ سندات سے بھی نوازا جائے گا۔امسال ہندوستان بھر سے **9** مقالہ جات موصول ہوئے ہیں۔

امسال کا نتیجہ اس طرح ہے۔گروپ الف

(اس گروپ میں مبلغین اور پوسٹ گریجویٹ انصار شامل ہیں)

اوّل : مکرم ظفر احمد گلبرگی صاحب قادیان

دوم : مکرم حافظ سید رسول نیاز صاحب قادیان

سوم : مکرم شیخ محمد زکریا صاحب قادیان

درج ذیل انصار کو خصوصی انعام دیا جائے گا

(1) : مکرم عطاءالرحمٰن صاحب خالد قادیان

(2) : مکرم سید طفیل احمد شہباز صاحب قادیان

(3) : مکرم ناصر احمد زاہد صاحب قادیان

گروپ (ب) اس گروپ میں معلمین اور گریجویٹ یا انڈر گریجویٹ انصار شامل ہیں۔

اوّل : مکرم محمد یعقوب جاوید صاحب قادیان

اس گروپ میں درج ذیل ناصر کو خصوصی انعام دیا جارہا ہے۔

مکرم ایم مراکر صاحب آف کوڈیاتھور

(4) قیادت تعلیم القرآن ووقف عارضی:۔مکرم حافظ سید رسول نیاز صاحب

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ 24 ستمبر 2004ء میں فرمایا تھا۔''کوئی احمدی کبھی بھی ایسا نہ رہے جو روزانہ قرآن کریم کی تلاوت نہ کرتا ہو اس کی برکت سے تمام فتنوں سے بچا جا سکتا ہے تمام برائیوں سے بھی بچا جا سکے گا اور ابتلاؤں سے بھی بچا جا سکے گا۔''

مکرم قائد صاحب تعلیم القرآن وقف عارضی کی رپورٹ کے مطابق اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے انصار اراکین باقاعدگی سے قرآن کریم کی تلاوت کرتے ہیں۔قرآن کریم ناظرہ جاننے والوں کی تعداد **5718** ہے۔سیکھنے والوں کی تعداد **654** ہے۔نیز صحت کے ساتھ ناظرہ جاننے والے **2325** انصار ہیں اور **15%** انصار ترجمہ قرآن جانتے ہیں۔

امسال **8** عدد سرکلر کئے گئے۔آن لائن کلاسز کی تعداد **10** رہی جس میں تجوید اور ترجمہ قرآن سکھایا گیا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ورچول میٹنگ میں انصار کو وقف عارضی کی طرف توجہ دلانے کی ہدایت فرمائی تھی۔جس پر انصار کو توجہ

إِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ؕ
إِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرًا بَصِيْرًا ۞ (بنی اسرائیل:31)

LUCKY BATTERY CENTRE
BATTERY & DIGITAL INVERTER
Thana Chhak, NH-5 Soro
Balasore, Odisha, Pin 756045
e-mail : abdul.zahoor786@gmail.com
Mob: 9438352786, 6788221786

برتر گمان و وہم سے احمد کی شان ہے
جس کا غلام دیکھو مسیح الزمان ہے
منجانب: سیٹھ وسیم احمد
مجلس انصاراللہ چنتہ کنٹہ، تلنگانہ

پیدا ہوئی اور امسال 1335 انصار نے وقف عارضی میں حصہ لیا۔

(5) قیادت تربیت: مکرم ایچ شمس الدین صاحب

سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے سال 2022ء کو **”قرآن مجید اللہ میاں کا خط ہے جو میرے نام آیا“** کے طور پر منایا جا رہا ہے۔ ہر ماہ 12 ورقہ مواد بابت قرآن کریم تربیتی اجلاسات کیلئے مجالس کو بھجوایا جاتا رہا ہے۔ تاکہ انصار مساجد اور گھروں میں سہولت کے ساتھ قرآن کے متعلق اجلاس منعقد کر سکیں۔ یہ مواد اردو، ہندی، پنجابی، ملیالم، تیلوگو، بنگلہ، تامل 7 زبانوں میں باقاعدگی سے بھجوایا جاتا رہا۔ اس تربیتی مواد سے استفادہ کرتے ہوئے کثیر تعداد میں مجالس نے تربیتی اجلاسات کا انعقاد کیا ہے۔

سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے گزشتہ سال کی ورچول میٹنگ کے دوران اہل وعیال سے حسن سلوک سے پیش آنے کی طرف انصار کو توجہ دلانے کی ہدایت فرمائی تھی۔ اس سلسلہ میں ایک ماہ تربیتی مواد بھجوا کر مجالس میں اجلاسات کروائے گئے نیز خوشگوار عائلی زندگی کے تعلق سے انصار کو مسلسل توجہ دلائی جارہی ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبات کی روشنی میں ہندوستان بھر کی مجالس میں بذریعہ سرکلر نماز باجماعت کی پابندی، نماز تہجد کی تلقین کی جارہی ہے۔ مساجد میں جاکر خطبہ جمعہ حضور انور دیکھنے اور سننے کی طرف بطور خاص توجہ دلائی گئی۔ اور بفضلہ تعالیٰ آمدہ رپورٹ کے مطابق انصار بزرگان سوائے اشد مجبوری کے خطبات جمعہ اور خطابات خود اور بچوں کے ہمراہ سماعت فرماتے ہیں۔

دوران سال 285 مجالس میں تربیتی کلاسز منعقد کی گئیں۔ ان تربیتی کلاسز سے نومبائعین نے بھی استفادہ کیا۔

اسی طرح ہندوستان بھر کی مجالس میں قیام نماز سے متعلق 2025 تربیتی اجلاسات منعقد کئے گئے۔ جماعتی انتظامیہ اور خدام و اطفال کی طرف سے منعقد ہونے والے اجلاسات میں بھی انصار اراکین شامل ہوتے ہیں۔

تاریخی اجلاسات:

ہندوستان بھر کی مجالس سے آمدہ رپورٹس کے مطابق جلسہ یوم مصلح موعودؓ، جلسہ یوم مسیح موعودؑ اور جلسہ یوم خلافت روایتی شان سے منائے گئے۔ ان اجلاسات میں سیرت حضرت مصلح موعودؓ، حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور خلافت سے متعلق مختلف موضوعات پر تقاریر ہوئیں جن میں خصوصاً بچوں میں خلافت اور نظام جماعت کے ساتھ محبت اور اطاعت کے بارہ میں توجہ دلائی گئی نیز خلیفہ وقت سے ذاتی رابطہ بنانے کے لئے ماہانہ خطوط لکھنے کی تلقین کی گئی۔

(6) قیادت تربیت نومبائعین: مکرم جاوید احمد لون صاحب

ہندوستان بھر کے صوبہ جات میں خدا کے فضل سے رابطہ بیعت اور نئی بیعتوں کا سلسلہ جاری ہے۔ محترم ناظر صاحب اعلیٰ اسی طرح محترم ایڈیشنل ناظر صاحب اعلیٰ جنوبی ہند اور محترم ناظر صاحب دعوت الی اللہ کی طرف سے مہیا کردہ CD کے مطابق ان نومبائعین افراد کو محترم وکیل صاحب تعمیل وتنفیذ کی ہدایت کے مطابق تجنید اور بجٹ میں شامل کئے جانے کے تعلق سے دفتر انصار اللہ بھارت انسپکٹران انصار اللہ و ناظمین ضلع کے تعاون سے کاروائی کر رہا ہے۔

امسال نومبائعین مجالس کی تعلیم و تربیت کو مدنظر رکھتے ہوئے ان مجالس میں تربیتی کیمپس کا بھی اہتمام کیا گیا۔ بعض تربیتی کیمپس میں

Sk. Abdul Rahim (SUNGRA)

Ghanimat Bibi - 9090900923

Pappu Cloth Store

Mobile No. 9438290211

SALEHPUR - CUTTACK - ODISHA

مجلس عاملہ بھارت کے اراکین نے بھی شرکت کی۔الحمد للہ اس کے بہت اچھے اثرات مرتب ہوئے ہیں اور مجالس میں بیداری پیدا ہوئی ہے۔دوران سال **24** تربیتی کیمپ منعقد ہوئے ہیں۔

امسال 143 نومبائعین انصار میں سے 92 نومبائعین کو مالی نظام اور تجنید میں شامل کیا گیا ہے جبکہ بقیہ 51 نومبائعین کو شامل کئے جانے کی کاروائی چل رہی ہے۔

نومبائعین کیلئے قاعدہ یسرنا القرآن،نماز سادہ اور قرآن مجید ناظرہ کی تعلیم کا مبلغین و معلمین اور رضا کار انصار اراکین کے ذریعہ انتظام ہے۔حضور انور کے خطبات جمعہ جماعتی طور پر دیکھنے اور سننے کے لئے نومبائعین کو ساتھ لایا جاتا ہے۔اسکے علاوہ تربیت نومبائعین کے تعلق سے زعماء مجالس کو تین سرکلرز کے ذریعہ توجہ دلائی گئی کہ نومبائعین کو جہاں نمازوں میں اور جماعتی کاموں میں ساتھ لائیں وہاں ان کو چندوں کے نظام میں بھی شامل کریں۔اکثر مجالس میں تربیتی اجلاسات منعقد کئے گئے۔جن میں نومبائعین بھی شامل ہوئے۔

ہندوستان بھر کی مجالس میں **2885** مجلس سوال و جواب منعقد کی گئیں۔جن میں غیر از جماعت احباب بھی شامل ہوئے۔دوران سال صدر مجلس انصاراللہ بھارت کی ہدایت پر نومبائعین مجالس کے ناظمین اضلاع،زعماء اور مبلغین و معلمین سے فون پر رابطہ کیا گیا۔امسال اس شعبہ کے تحت ''مواخات'' پروگرام کو **91** مجالس نے منعقد کیا ہے۔

(7) __قیادت تبلیغ:۔مکرم محمد نورالدین ناصر صاحب__

قیادت تبلیغ کی رپورٹ کے مطابق امسال ہندوستان بھر میں تبلیغی مہم کے چند اعداد و شمار اس طرح ہیں۔

تعداد	نکات
2811	تعداد داعیان الی اللہ
54640	تعداد زیر تبلیغ افراد
38022	تعداد تقسیم لٹریچر
288	تعداد مجالس جن میں جلسہ سیرت النبی ﷺ منعقد ہوا
156	تعداد بک اسٹال
185	تعداد مجالس جن میں تبلیغی کمیٹیاں قائم ہیں

دوران سال ناظمین وزعماء کرام کو تبلیغ کے حوالہ سے دوعدد سرکولرز بھجوائے گئے۔

(8) __قیادت ایثار وخدمت خلق:مکرم خالد احمد الہ دین صاحب__

آمدہ رپورٹ کے مطابق ایثار وخدمت خلق کے اعداد و شمار اس طرح ہیں۔

نمبر شمار	تفصیل	اعداد و شمار
1	غرباء و مساکین کے علاج کیلئے دی گئی رقم	20,48,197/-
2	تعداد بے روزگار جنہیں کام دلایا گیا	202
3	تعداد انصار جنہوں نے عطیہ خون پیش کیا	554
4	تعداد وقار عمل	3230
5	تعداد میڈیکل کیمپ	243

حضرت اقدس محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''معوذتین کے ذریعہ اللہ کی پناہ مانگو،کسی پناہ مانگنے والے کیلئے ان دوسورتوں سے بہتر کوئی سورۃ نہیں'' (ابوداؤد)

:طالب دعا:

پروفیسر ڈاکٹر کے ایس انصاری سابق امیر و قاضی جماعت احمدیہ حیدرآباد

سابق پرنسپل گورنمنٹ نظامیہ طبی کالج حیدرآباد،سابق میڈیکل سپرنٹنڈنٹ گورنمنٹ نظامیہ جنرل ہسپتال حیدرآباد،سابق ایکسپرٹ جموں کشمیر پبلک سروس کمیشن

ANSARI CLINIC UNANI MANZIL, MAHDIPATNAM, HYDERABAD, TELANGANA

انصاری کلینک یونانی منزل، مہدی پٹنم، حیدرآباد

✆:98490005318

6	تعداد افراد جنہیں ہنر سکھایا گیا	231
7	یتیم بچیوں کی شادی کیلئے دی گئی رقم	10,30,102/-

(9) شعبہ صف دوم: مکرم شیخ مجاہد احمد شاستری صاحب

آمدہ رپورٹ کے مطابق صف دوم کے انصار کی تعداد 4013 ہے۔ورچول میٹنگ میں حضور انور نے صف دوم کے انصار کو سائیکل چلانے کی ترغیب دلانے اور مقابلہ جات کروانے اور صف دوم کے انصار کو نظام وصیت میں شامل کروانے کی ترغیب دلانے کی ہدایت فرمائی تھی۔اس سلسلہ میں صف دوم کے انصار سے گزارش ہے کہ جہاں سائیکل استعمال ہوتی ہے وہاں کوشش کریں کہ حضور انور کی ارشاد کی تعمیل میں اپنے کاموں کے سلسلہ میں ورزش کے طور پر سائیکل کا زیادہ سے زیادہ استعمال کریں۔وصیت کے بارے میں مجالس کو سرکلرز بھجوا کر خصوصیت سے نظام وصیت میں شامل ہونے کی پُرزور تحریک کی جارہی ہے۔ارشاد سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی برکت سے اس میں ہر ماہ اضافہ ہورہا ہے۔الحمدللہ

(10) قیادت ذہانت وصحت جسمانی: مکرم ناصر وحید صاحب

آمدہ رپورٹ کے مطابق 85% اراکین انصار سیر کرتے ہیں۔ 50% اراکین انصار کھیلوں میں حصہ لیتے رہے ہیں۔ 50% انصار سائیکل چلاتے ہیں۔قادیان اور بعض شہروں میں صف دوئم کے انصار اراکین اللہ تعالیٰ کے فضل سے جم میں بھی جاتے ہیں۔اس کے علاوہ صبح کے وقت سیر بھی کرتے ہیں۔انصار اپنے گھروں میں ورزش بھی کررہے ہیں۔تمام انصار سے اس طرف خصوصی توجہ دینے کی التماس ہے۔

(11) قیادت اشاعت: مکرم سید طفیل احمد شہباز صاحب

الحمدللہ رسالہ انصاراللہ باقاعدہ ہر ماہ شائع ہورہا ہے۔یہ رسالہ ہر روز ترقی کی منازل طے کررہا ہے۔مکرم حافظ سید رسول صاحب نیاز ایڈیٹر رسالہ انصاراللہ کافی محنت اور توجہ سے اس اہم ذمہ داری کو ادا کرنے کی کوشش میں لگے ہوئے ہیں۔جنوری 2020ء سے رسالہ باقاعدگی کے ساتھ مجلس انصاراللہ بھارت کے ویب سائٹ پر اپ لوڈ ہورہا ہے۔جدید ٹیکنالوجی کا بہتر استعمال کرتے ہوئے ماہ جولائی 2021ء سے رسالہ پر QRCode بھی ڈالا جارہا ہے۔جس سے ہر ناصر بآسانی آن لائن رسالہ کا مطالعہ کرسکتا ہے۔

اس وقت مکرم طاہر احمد بیگ صاحب بطور منیجر رسالہ خدمت سرانجام دے رہے ہیں۔اس وقت رسالہ ھذا دو ہزار کی تعداد میں شائع ہورہا ہے۔

- بعض صوبہ جات کے اجتماع، ریفریشر کورس، جلسہ ہائے سیرۃ النبی ﷺ، میڈیکل کیمپ، عطیہ خون اور وقار عمل کی خبریں بھارت کے مختلف اخبارات اور مقامی ٹی وی چینلز پر بھی نشر ہوئی ہیں۔
- امسال حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے ایک کتابچہ ''فضائل القرآن نمبر 1'' مصنفہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ کوفی الحال اردو زبان میں شائع کیا گیا ہے۔اس کی رونمائی اختتامی اجلاس کے موقعہ پر کی جائے گی۔
- مجلس انصاراللہ بھارت کی طرف سے حضور انور کی منظوری سے 185 مجالس کے زعماء کو ریویو آف ریلیجز اور 340 مجالس کو اخبار بدر جاری ہے۔

طالب دعا:
بی ایم خلیل احمد
ابن محترم بی ایم
بشیر احمد صاحب مرحوم
ابن محترم موسیٰ
رضا صاحب مرحوم
وفیملی

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:
''یاد رکھو ہدایت تو اُن کو ہوتی ہے
جو تعصب سے کام نہیں لیتے
وہ لوگ فائدہ نہیں اُٹھاتے جو تدبیر نہیں کرتے''
(ملفوظات جلد 1 صفحہ 158 مطبوعہ 2018ء قادیان)

پتہ:
جماعت احمدیہ
بنگلور، کرناٹک
فون نمبر:
9945433262

(12) قیادت تحریک جدید (13) اور وقف جدید:۔

قائد تحریک جدید مکرم محمد یوسف انور صاحب، قائد وقف جدید مکرم عبدالمحسن مالاباری صاحب کی رپورٹ کی روشنی میں ملک بھر کے **100% فیصد** اراکین انصاراللہ ان تحریکات میں شامل ہیں اور حسب توفیق مالی قربانی پیش کر رہے ہیں اور ہر سال ان تحریکات میں اضافہ کے ساتھ ادائیگی بھی کر رہے ہیں۔

(14) قیادت مال:۔ مکرم رفیق احمد بیگ صاحب

مکرم قائد صاحب مال کی رپورٹ کے مطابق ہندوستان بھر کی کل **763** مجالس کی طرف سے **94,91,405/-** روپے کے مشخصہ بجٹ موصول ہوئے تھے۔ماہ ستمبر تک کل **67,14,518/-** روپے کی وصولی ہوچکی ہے۔گزشتہ سالوں میں لاک ڈاؤن اور کرونا وائرس کی وجہ سے بطور خاص شعبہ تجارت، ملازمت اور زراعت بری طرح متاثر ہوئے تھے تاہم مالی قربانی کا معیار کافی حد تک بہتر ہے اور انصار اپنی استطاعت سے بڑھ کر قربانیاں پیش کر رہے ہیں اور امید ہے کہ ماہ دسمبر تک صد فیصد وصولی ہوجائیگی۔انشاءاللہ

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت اقدس میں مکرم صدر مجلس انصاراللہ بھارت کی طرف سے اراکین انصار اللہ کی مالی قربانی کے تعلق میں ایک رپورٹ پیش ہونے پر مالی قربانی کرنے والوں کے تعلق میں دعائیہ کلمات پر مشتمل مکتوب موصول ہوا ہے اس میں ہمارے پیارے امام فرماتے ہیں کہ:۔

’’اللہ تعالیٰ مجلس انصاراللہ بھارت کے تمام عہدیداران کی جملہ نیک مساعی کو شرف قبولیت بخشے۔انسپکٹران کے دورہ جات کو ہر لحاظ سے کامیاب فرمائے اور سفر وحضر میں ہر قسم کی مشکل اور پریشانی سے محفوظ رکھے۔اللہ تعالیٰ آپ سب کو اپنے مفوضہ فرائض اور ذمہ داریوں کو احسن رنگ میں ادا کرنے کی توفیق عطا فرماتا رہے۔ہمیشہ خلافت احمدیہ سے وابستہ رکھے اور ہر آن آپ سب کا معین ومددگار ہو۔آمین‘‘

(15) شعبہ آڈٹ:۔قریشی فرید احمد صاحب:

آڈیٹر مجلس انصاراللہ بھارت کی رپورٹ کے مطابق اس وقت ملک بھر میں **884** مجالس قائم ہیں اور اکثر مجالس میں بفضلہ تعالیٰ شعبہ آڈٹ موجود ہے ماہانہ رپورٹوں سے معلوم ہوتا ہے کہ اکثر مجالس کی آڈٹ دوران سال ہوتی رہی ہے۔

اختتامیہ:

میرے بزرگ اور عزیز انصار بھائیو! سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سن 2009ء کے سالانہ اجتماع میں انصاراللہ کو جو پیغام بھجوایا تھا اسکا ایک حصہ آخر میں خاکسار احباب کو سنانا ضروری سمجھتا ہے حضور انور نے فرمایا کہ:۔

’’انصاراللہ کا ایک اہم کام تربیت اولاد ہے اور اس کے لئے سب سے بنیادی بات آپ لوگوں کا نیک نمونہ ہے۔تمام انصار کا یہ شیوہ ہونا چاہیئے کہ وہ اپنے گھروں میں تلاوت قرآن کریم کو رواج دیں۔خود بھی اس کا اہتمام کریں اور اپنی اولاد کو بھی اس کی تاکید کریں اور پھر اس بات کی نگرانی کریں کہ گھر میں ہر کوئی تلاوت قرآن کریم کر رہا ہے یا نہیں۔اور جو نہیں کر رہا اسے پیار سے بار بار سمجھائیں اور اس کی طرف توجہ دلاتے رہیں۔اس سے آپ خود بھی نیکیوں میں ترقی اور اصلاح نفس کی توفیق پائیں گے اور اپنی اولاد کی بھی نیک تربیت کرسکیں

Prop: Sk. Ishaque

Phangudubabu	:	7873776617
Tikili	:	9777984319
Papu	:	9337336406
Lipu	:	9437193658

Faizan Fruits Traders

Near Railway Gate, Soro
Balasore, Odisha - 756045

اس ٹول فری نمبر پر فون کرکے آپ جماعت احمدیہ کے بارے میں معلومات حاصل کرسکتے ہیں

فون نمبر: 1800 103 2131

وقت صبح 8:30 تا رات 10:30 (تعطیل: جمعۃ المبارک)

گے۔مومنین کا یہ کام ہے کہ وہ نیک باتوں میں مداومت اختیار کریں اور ایک دفعہ جب کسی نیکی کو اختیار کرلیں تو وہ خواہ کتنی ہی کیوں نہ ہو پھر اس میں کبھی انقطاع نہ آنے دیں اوراس کا سلسلہ بھی ٹوٹنے نہ دیں۔‘‘

اللہ تعالیٰ ہم سب کوسیدنا حضرت مسیح موعودعلیہ السلام کے ارشادات اور سید نا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے منشاء مبارک کے مطابق اپنی اپنی ذمہ داریاں کما حقہ بجالانے کی توفیق عطافرمائے۔آمین

وباللہ التوفیق -وآخر دعوانا ان الحمدللہ رب العلمین

پرحکمت قول

امراضِ سینہ کا علاج

حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔

’’مَیں خیال کرتا ہوں کہ اَمراضِ سینہ مثلاً سِل، کھانسی وغیرہ کے واسطے اس سورۃ شریفہ(الناس) میں ایک دُعا ہے۔کیونکہ آج کل ڈاکٹروں نے یہ تحقیقات کی ہے کہ پھیپھڑے میں ایک باریک کیڑے ہوتے ہیں جن کو جرمز کہتے ہیں۔ جب وہ پیدا ہوجاتے ہیں تب پھیپھڑا زخمی ہوکر سِل کی بیماری اور کھانسی پیدا ہوجاتی ہے۔جنّ بھی ایک باریک اور مخفی شئے کو کہتے ہیں۔اِس سورۃ میں ان اشیاء کے شرّ سے پناہ چاہی گئی ہے۔جو سینہ کے اندر ایک خرابی پیدا کرتے ہیں۔ناظرین اس کا تجربہ کریں۔لیکن صرف جنتر منتر کی طرح ایک دُعا کا پڑھنا اور پھونک دینا بے فائدہ ہے۔سچے دل کے ساتھ اور معنی کو یہ سورۃ بطور دُعا کے مریض اوراس کے معالج اور تیمار دار پڑھیں اور مریض کے حق میں دُعا کریں تو اللہ تعالیٰ غفور رّحیم ہے اور بخشنے والا ہے۔مَیں امید کرتا ہوں کہ ایسے بیماروں کو اس کلامِ پاک کے ذریعہ شفا حاصل ہو۔وَ اللّٰہُ اَعْلَمُ بِالصَّوَابِ۔‘‘

(حقائق الفرقان، جلد4: صفحہ 587)

رپورٹ موازنہ معیار مابین مجالس انصاراللہ بھارت بابت۔2021-22ء

(شیخ مجاہداحمد شاستری۔صدر موازنہ کمیٹی)

مسابقت فی الخیرات روحانی قوموں کا طُرّہ امتیاز اور زندہ قوموں کی علامت ہے۔اس لئے مجالس انصاراللہ بھارت میں مسابقت کی روح پیدا کرنے کیلئے مجالس کے مابین معیار موازنہ کے تحت آمدہ رپورٹوں کی روشنی میں ان کی کارکردگی کا موازنہ کیا جاتا ہے۔مقامی مجالس اپنی کارگذاری رپورٹ ہر ماہ ملکی دفتر میں بھجواتی ہیں۔

مکرم صدر صاحب مجلس انصاراللہ بھارت نے شروع سال میں خاکسار شیخ مجاہد احمد شاشتری نائب صدر صف دوئم کی زیر صدارت (9) اراکین پر مشتمل ایک کمیٹی تشکیل دی۔موازنہ کی نمبرنگ کا مکمل لائحہ عمل سال کے شروع میں تمام مجالس انصاراللہ بھارت کو بذریعہ سرکلر بھجوایا گیا تھا۔الحمدللہ کمیٹی نے مسلسل میٹنگز میں ماہانہ اور سالانہ رپورٹوں کا معائنہ کر کے اس موازنہ کے نتیجہ کو تیار کیا ہے۔خاکسار کمیٹی کے تمام ممبران کا ممنون و مشکور ہے۔

(1) یہ موازنہ مجالس انصار اللہ بھارت کی جولائی 2021ء تا جون 2022ء کی کل 12 رپورٹوں پر مشتمل ہے۔

(2) موازنہ مجالس کے معیار کو بہتر بنانے کے لئے محترم صدر صاحب کی منظوری سے تجنید کو مدنظر رکھتے ہوئے تین معیار بنائے گئے۔

(**معیار الف**) 50 سے زائد تجنید والی مجالس:

معیار الف کے موازنہ میں 12 رپوٹیں بھجوانے والی مجالس کو شامل کیا گیا۔جن کی تعداد 18 ہے۔

JOTI SAW MILL (P) Ltd. BHADRAK (ODISHA)

JSM

S.A.Quader (Managing Director)

c/o Abdul Qadeer Khan

’’کسی دانشمند کیلئے جائز نہیں کہ اپنی غلطی کی پردہ پوشی کیلئے کسی دوسرے کی غلطی کا حوالہ دیں۔‘‘ (سناتن دھرم: صفحہ 4)

(معیارب) 21 تا50 کی تجنید والی مجالس:

معیارب کے موازنہ میں 12 رپوٹیں بجھوانے والی مجالس کوشامل کیا گیا۔جن کی تعداد34 ہے۔

(معیارج) 1 تا20 تک تجنید والی مجالس:

معیارج کے موازنہ میں 12 رپوٹیں بھجوانے والی مجالس کوشامل کیا گیا۔جن کی تعداد185 ہے۔

(3)اس کے علاوہ ناظمین اضلاع کا موازنہ الگ سے کیا گیا۔

ناظمین اضلاع میں کل 26 ناظمین اضلاع موازنہ کے معیار پر پورا اُترے۔11 رپوٹیں بھجوانی والی مجالس شامل کی گئیں۔

جملہ ناظمین مجالس انصاراللہ سے درخواست ہے کہ موازنہ مجالس میں شمولیت کے لئے اپنی ماہانہ رپورٹیں بروقت بھجوائیں۔اور ہر ماہ رپورٹ الگ الگ بھجوائیں۔ایک ساتھ دوتین ماہ کی رپورٹ بھجوانے پرموازنہ میں ایک ہی شمار کی جاتی ہیں۔

موازنہ مابین ناظمین اضلاع مجالس انصاراللہ بھارت (کل نمبرات1920)

پوزیشن	نام ضلع	صوبہ	نام ناظم
اوّل	یادگیر	کرناٹک	مکرم جاوید ندیم صاحب
دوئم	محبوب نگر	تلنگانہ	مکرم وسیم احمد صاحب
سوئم	شموگہ، چتردرگ	کرناٹک	مکرم سید سلطان احمد صاحب
چہارم	پالگھاٹ	کیرلہ	مکرم عبدالبشیر صاحب
پنجم	بنگلور، مرکرہ	کرناٹک	مکرم سید شارق مجید صاحب

خصوصی انعام کی مستحق اضلاع

(1) نظام آباد، تیلنگانہ، مکرم نثار احمد صاحب (2) ملاپورم، کیرلہ، مکرم پی پی مصدق صاحب (3) اتراکھنڈ، اتراکھنڈ، مکرم خان محمد ذاکر خان صاحب (4) ورنگل، تنلگانہ، مکرم حامد اللہ غوری صاحب (5) ایسٹ گوداوری آندھرا، مکرم شیخ نبی صاحب (6) بھٹنڈہ، پنجاب مکرم امین ندیم صاحب (7) حیدرآباد، مکرم انور غوری صاحب (8) بھوجپور گیا پٹنہ، مکرم شاہ محمود صاحب (9) کولم تروندرم کیرلہ، مکرم ٹی اے زبیر صاحب (10) راجوری۔جموں کشمیر، مکرم مختار احمد بڑھانو صاحب (11) کوچ بہار، بنگال، مکرم فیروز احمد صاحب

موازنہ معیار (الف) مابین 51 سے زائد تجنید کی مجالس (کل نمبرات2500)

نمبر شمار	نام مجلس	صوبہ	حاصل کردہ نمبرات
اوّل	قادیان	پنجاب	1708
دوم	بنگلور	کرناٹک	1590
سوم	ماتھوٹم	کیرلہ	1546
چہارم	کروناگاپلی	کیرلہ	1369
پنجم	یادگیر	کرناٹک	1350
ششم	ناصرآباد	جموں کشمیر	1273
ہفتم	کالیکٹ	کیرلہ	1258
ہشتم	حیدرآباد	تلنگانہ	1200
نہم	کیرنگ	اوڈیشہ	1188
دہم	کرولائی	کیرلہ	1158

خصوصی انعام کی مستحق مجالس: (1) شموگہ، کرناٹک (2) کوڈالی، کیرلہ (3) دہری رلیوٹ، جموں (4) کلکتہ، بنگال۔

موازنہ معیار (ب) مابین 21 تا50 تجنید کی مجالس (کل نمبرات2500)

نمبر شمار	نام مجلس	صوبہ	حاصل کردہ نمبرات
اوّل	پتہ پریم	کیرلہ	1514

"مَیں سچ کہتا ہوں کہ قرآن شریف ایسی کامل اور جامع کتاب ہے کہ کوئی کتاب اس کا مقابلہ نہیں کرسکتی" (ملفوظات جلد4 صفحہ 610)

(ارشاد حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

ZISHAN AHMAD AMROHI(Prop.)

ADNAN TRADING Co .
LEATHER JACKET MANUFACTURER
Amroha-244221 (U.P.)

Mobile
7830665786
9720171269

دوم	ابراہیم پور	بنگال	1434
سوم	درہ دلیاں	پونچھ	1338
چہارم	چیلاکرہ	کیرلہ	1204
پنجم	چنٹہ کنٹہ	تلنگانہ	1095
ششم	سکندرآباد	تلنگانہ	1079
ہفتم	ائراپورم	کیرلہ	1070
ہشتم	وڈمان	تلنگانہ	1007
نہم	آلپی	کیرلہ	964
دہم	کوڈیاتھور	کیرلہ	946

خصوصی انعام کی مستحق مجالس: (1) کنورٹاؤن کیرلہ (2) رائنا پالم آندھرا پردیش (3) کنورسٹی کیرلہ (4) کاماریڈی تنگانہ (5) پونہ مہاراشٹر (6) کل کولم، کیرلہ (7) پالگھاٹ کیرلہ (8) کنڈور تلنگانہ (9) ونگلہ پوڈی آندھرا پردیش۔

موازنہ معیار (ج) مابین 1 تا 20 تجنید والی مجالس (کل نمبرات 2500)

نمبر شمار	نام مجلس	صوبہ	حاصل کردہ نمبرات
اوّل	عثمان آباد	مہاراشٹر	1339

دوم	ایڈپال	کیرلہ	1305
سوم	سہارنپور	اتراکھنڈ	1248
چہارم	چندہ پور	تلنگانہ	1220
پنجم	پرنتھل منا	کیرلہ	1170
ششم	جنگلہ پالم	آندھراپردیش	1160
ہفتم	ارناکلم	کیرلہ	1135
ہشتم	نرملہ	تلنگانہ	1037
نہم	برازلوجاگیر	جموں کشمیر	1022
دہم	پیارہ گونڈہ	تلنگانہ	1007

خصوصی انعام کی مستحق مجالس: (1) کپلہ بندھم، تلنگانہ (2) کندیرو، آندھراپردیش (3) گھنٹہ سالم، آندھراپردیش (4) سریہ پلی آندھرا پردیش (5) کوچی کیرلہ (6) شیندرہ پونچھ (7) گورسائی پونچھ (8) کوڈاویارو، کیرلہ (9) محبوب نگر تلنگانہ (10) تروندرم، کیرلہ (11) بڈھانو جموں کشمیر (12) بلارپور، مہاراشٹر۔ کرونی پاڑو آندھرا۔ (13) جڑچرلہ تلنگانہ۔

۞...۞...۞

Ph:09419049823

Ph:09622584733

”میں اپنی جماعت کو نصیحت کرتا ہوں کہ تکبّر سے بچو کیونکہ تکبّر ہمارے خداوند ذوالجلال کی آنکھوں میں سخت مکروہ ہے...... ہر ایک شخص جو اپنے بھائی کو اس لئے حقیر جانتا ہے کہ وہ اس سے زیادہ عالم یا زیادہ عقلمند یا زیادہ ہنرمند ہے وہ متکبّر ہے۔“ (نزول المسیح صفحہ ۴۰۲)

اِرْشَاد حَضْرَتْ مَسِیْح مَوعُود عَلَیْہِ الصّلوٰۃ والسَّلَام

طالبِ دُعا:: DAR FRUIT COMPANY KULGAM

Shop 73 Fad 40B Fruit Market Kulgam P.O. ASNOOR 192233

Phone No. off. 01931-212789 - 09622584733 - Res. 07298119979